WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
03 فروری 2026
TUESDAY
03 FEBRUARY - 2026

صفحہ 08 ٹی ٹوئنٹی میں سب سے زیادہ ففٹی، بابر اعظم نے کوہلی کا ریکارڈ توڑ دیا

صفحہ 08 سرمائی اولمپکس میں امریکی ادارے آئی سی ای کی شمولیت پر عوامی غم وغصہ

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 28 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

لیفٹننٹ گورنر کے خطاب کیساتھ جموں وکشمیر کی اسمبلی کے بجٹ اجلاس 2026-27 کا آغاز

پُرامن ترقی پسند اور خوشحال جموں وکشمیر کی تعمیر کیلئے جدوجہد کریں

ہم مقصد اور اتحاد کیساتھ آگے بڑھیں، چیلنجوں کو مواقع میں تبدیل کریں، 11 اہم نکات میں ترجیحات اور حکمت عملیوں کا خلاصہ

جموں ۲؍فروری ؍؍ جے کے این ایس ؍؍ اسباب کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کے ذریعہ وزیر اعظم نریندر مودی جی کی رہنمائی میں پیش کردہ سالانہ مرکزی بجٹ 2026-27 میں فلاح و بہبود کے لئے مستحکم عزم کو برقرار رکھتے ہوئے اقتصادی توسیع کو تیز کرنے، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور 7 اسٹریٹجک شعبوں میں مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں کو آگے بڑھانے پر زور دیا گیا ہے، جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

نے پیر کو جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کا افتتاح کیا۔ افتتاحی خطبے میں لیفٹنٹ گورنر نے بجٹ اجلاس کو جموں کشمیر کی ترقی کیلئے انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے 11 اہم نکات میں جموں وکشمیر کے مختلف شعبوں کا تفصیلی ذکر کیا اور حکومت کی ترجیحات کو بیان کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ان کی حکومت باضابطہ طور پر بلدیاتی انتخابات کے بروقت انعقاد کیلئے پابند عہد ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر قانون/102

منشیات کے خلاف پولیس کی مہم تیز

اننت ناگ میں منشیات فروش گرفتار، چرس جیسا مادہ برآمد

سرینگر؍؍ 02 فروری ؍؍ ایس این این ؍؍ منشیات کے خلاف پولیس نے مہم تیز کرتے ہوئے اننت ناگ میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کر لیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق اننت ناگ پولیس نے ناگ ڈانڈی کراسنگ پر ناکے چیکنگ آپریشن کے دوران منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف ایک اہم کامیابی حاصل کی۔ چیکنگ کے دوران ایک شخص کی شناخت اشفاق احمد ملک ولد غلام نبی ملک ساکنہ سومبرونہ کے نام سے کی گئی۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے چرس پاؤڈر جیسا مادہ تقریباً 330 گرام برآمد ہوا۔ اسی مناسبت سے، متعلقہ پولیس اسٹیشن میں این ڈی/101

پیر پنچال کے آر پار ہوئی برفباری اور بارشوں کے بعد موسمی صورتحال میں بہتری آئی لیکن شبانہ سردیوں کا راج بدستور جاری

گلمرگ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 8 ڈگری سینٹی گریڈ درج

سرینگر؍؍ 02 فروری ؍؍ ایس این این ؍؍ پیر پنچال کے آر پار ہوئی برفباری اور بارشوں کے بعد سوموار کی صبح موسمی صورتحال میں بہتری آئی لیکن سردیوں کا زور بدستور جاری ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے آئندہ کچھ دنوں تک ابر آلود موسم صورتحال کے ساتھ 6 فروری تک کچھ ایک بالائی علاقوں میں برفباری جبکہ دیگر علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق پیر پنچال کے آر پار ہوئی ہلکی برفباری اور بارشوں کے بعد سوموار کی صبح سے موسم میں بہتری آئی۔ سنیچر وار اور اتوار کی درمیانی رات سے بارشوں اور برفباری کا سلسلہ تھم گیا۔ اگرچہ دن بھر بیشتر اوقات موسم ابر آلود رہا اور ٹھنڈی ہوائیں جاری رہی تاہم کہیں سے بھی بارشوں یا برفباری کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق برفباری اور بارشوں کے بعد وادی کشمیر کے شبانہ درجہ حرارت میں کافی کمی درج ہوئی ہے اور شہرہ آفاق گلمرگ کے ساتھ جنوبی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں ریکارڈ توڑ ٹھنڈ/103

وادی کشمیر میں ابریشم کی صنعت کو پھر سے بام عروج تک پہنچایا جائے گا

بنیادی سہولیات کی دستیابی کو ہر ممکن پورا کیا جائے گا

آبی پناہ گاہوں کو محفوظ رکھنا ہماری ذمہ داری ہے؍ صوبائی کمشنر

سرینگر؍؍ 02 فروری ؍؍ اے پی آئی ؍؍ وادی کشمیر میں اب ریشم صنعت کو معاشی اور اقتصادی مضبوطی کی پہچان قرار دیتے ہوئے صوبائی کمشنر نے کہا کہ برفباری کے بعد حالات معمول پر آتے جا رہے ہیں۔ پہاڑی علاقوں میں پانی کی بحالی، سڑکوں سے برف ہٹانے میں دشواریاں ضرور پیش آئیں تاہم آنے والے 24 گھنٹوں کے دوران سڑکوں پر

برف ہٹانے، عوام کو راحت پہنچانے کی کارروائیاں عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ آبی پناہ گاہوں سے قبضہ ہٹانے میں

لوگوں کا رول انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور قدرت کے ان خزانوں کو بچانے کیلئے ہم سب نے ملکر اقدامات اٹھانے ہونگے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وادی کشمیر میں غنچہ ابریشم کی صنعت کو وادی کشمیر کی معیشت اور اقتصادیات کیلئے اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے صوبائی کمشنر نے کہا کہ مرکزی اور جموں وکشمیر حکومت کی جانب سے/104

قانون سازوں نے اہم ترقیاتی مسائل پر تبادلہ خیال کرنے کیلئے جاوید رانا سے ملاقات کی

جموں ؍؍ انفو ؍؍ متعدد قانون سازوں بشمول قیصر جمشید لون، غلام محی الدین، حسنین مسعودی، پیرزادہ فیروز احمد، آر ایس پٹھانیہ اور شوکت گنائی نے سول سیکرٹریٹ میں وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا سے ملاقات کی۔ دوران ملاقات جموں وکشمیر میں واٹر سپلائی سکیموں میں توسیع اور سیلاب سے بچاؤ کے کاموں کی بروقت تکمیل سمیت اہم ترقیاتی/105

مرکزی بجٹ ”پراعتماد، مضبوط اور خود انحصاری وکست بھارت“ کے نظریہ کا خاکہ پیش کرتا ہے

ہماری معیشت کا حجم سال 2030 تک یہ بڑھ کر 7 ٹریلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہو جائے گا؍ راجناتھ سنگھ

سال 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے رفتار اقتصادی تبدیلی کی جھلک دیتا ہے

سرینگر؍؍ 02 فروری ؍؍ ایس این این ؍؍ ملک کی معیشت کا حجم بڑھ کر سال 2027 تک 5 ٹریلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہو جائے گی کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ سال 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے وزیر اعظم نریندر مودی کے نظریہ سے متاثر ہو کر یہ بجٹ ہندوستان کی تیز رفتار اقتصادی تبدیلی کی جھلک دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بجٹ میں سماج کے ہر طبقے کیلئے کچھ نہ کچھ ہے جبکہ بنیادی ڈھانچے، تعمیرات، مینوفیکچرنگ، اور ہاؤسنگ اور ٹیکنالوجی کی ترقی کیلئے بڑا زور دیا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ عبوری مرکزی بجٹ ”پراعتماد، مضبوط اور خود انحصاری وکست بھارت“ کے نظریہ کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ انہیں یقین دلایا گیا ہے کہ ہندوستانی معیشت کا حجم

بڑھ کر سال 2027 تک 5 ٹریلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہو جائے گی۔ راجناتھ سنگھ نے نئی دہلی میں نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک عبوری بجٹ ہے۔ لیکن یہ عبوری بجٹ جو انہوں نے پیش کیا ہے وہ بہت حوصلہ افزا ہے اور اس سے آگے کے راستے کی امید بھی بڑھ جاتی ہے اور اس وقت ہندوستان کی معیشت کا حجم۔ مجھے یقین ہے کہ ہمیں اس بجٹ سے جو بھی اشارے ملے ہیں، ہماری معیشت کا حجم، جو اس وقت سرفہرست پانچ ممالک میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ/106

دسویں اور بارہویں جماعت کے بعد

گیارہویں جماعت امتحانی نتائج کا اعلان

83 فیصدی طلباء کامیاب قرار

سرینگر؍؍ 02 فروری ؍؍ ایس این این ؍؍ دسویں اور بارہویں جماعت کے بعد جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے گیارہویں جماعت کے سالانہ امتحانی نتائج کا اعلان کیا جس میں 83 فیصدی طلباء کامیاب قرار دئے گئے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے منگل کو گیارہویں جماعت کے امتحانی نتائج کا اعلان کیا۔ بورڈ حکام کے مطابق تقریباً 83.27 فیصد طلباء نے گیارہویں جماعت کے امتحان کو پاس کیا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق کشمیر اور جموں کے سرمائی علاقوں سے تقریباً 81573 طلباء نے گیارہویں جماعت کے امتحان میں شرکت کی جن میں سے 67932 طلباء کامیاب قرار دیئے گئے۔ خیال رہے کہ تقریباً 760 امتحانی مراکز/107

نوجوانوں کی پرورش اور ترقی یافتہ معاشرے کی تعمیر میں NCC کا اہم کردار: لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا

بھائی چارے کو مضبوط کرنا کیڈٹس کی اہم ذمہ داری

کہا این سی سی کیڈٹس اپنے اجتماعی کام کے ذریعے علاقے، زبان، ذات اور مذہب کی دیواروں کو ختم کریں

جموں ؍؍ ۲ فروری ؍؍ جے کے این ایس ؍؍ یہ کہتے ہوئے کہ ایک قوم کی حقیقی شناخت اس کے شہریوں کی سوچ، طرز عمل اور باہمی اعتماد سے ابھرتی ہے، جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو کہا کہ نوجوانوں کی پرورش اور ایک ترقی یافتہ معاشرے کی تعمیر میں نیشنل کیڈٹس کور (این سی سی) کے تعاون کی تعریف کی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

جموں کشمیر اور لداخ کے ڈائریکٹوریٹ کے نیشنل کیڈٹس کور (این سی سی) کیڈٹس سے خطاب کر رہے تھے، جو یوم جمہوریہ کیمپ میں شرکت کے بعد نئی دہلی سے واپس آئے تھے۔ منوج سنہا نے کہا کہ جموں اور کشمیر میں این سی سی کیڈٹس بھائی چارے کو مضبوط کرنے کی اہم ذمہ داری اٹھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ کیڈٹس اپنے اجتماعی کام کے ذریعے علاقے، زبان، ذات اور مذہب کی دیواروں کو ختم کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے/108

جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کا پہلا دن

دو بزرگ رہنماؤں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد کارروائی ملتوی

سرینگر؍؍ 02 فروری ؍؍ ایس این این ؍؍ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے پہلے دن حال ہی میں انتقال کر گئے دو بزرگ رہنماؤں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد ملتوی ہوئی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کی کارروائی سوموار کو دن بھر کیلئے ملتوی کر دی گئی جس کے بعد حال ہی میں انتقال کر گئے دو بزرگ رہنماؤں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اسمبلی کے بجٹ اجلاس کا آغاز لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا کے خطاب سے ہوا، اس کے بعد بارہمولہ کے سابق ممبر اسمبلی بارہمولہ کے غلام محمد غلام محمد خان (82) اور بڈگام کے سابق ایم ایل سی خواجہ غلام محمد لون (100) کے انتقال پر اسپیکر کی طرف سے تعزیتی ریفرنس پیش کیا۔ بلکہ ان دونوں رہنماؤں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا، جو گزشتہ سال نومبر اور دسمبر میں انتقال کر گئے تھے۔ اس کے بعد ارکان نے ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کرنے سے قبل دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ ماضی کی مشق سے ہٹ کر، صرف راتھر نے مرنے والے کے حوالے سے بات کی۔ انہوں نے کہا کہ بزنس ایڈوائزری/109

بجٹ سیشن

سپیکر نے چیئرمینوں کے پینل کا اعلان کیا

جموں ؍؍ انفو ؍؍ سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے تین ارکان اسمبلی کو شروع ہونے والے بجٹ سیشن کے لئے چیئرمینوں کے پینل کے طور پر نامزد کیا۔ انہوں نے رُکن قانون ساز اسمبلی عیدگاہ مُبارک گل، ممبر اسمبلی سانبہ سرجیت سنگھ سلاتھیہ اور رُکن اسمبلی بانڈی پورہ نظام الدین بٹ کو نامزد کیا۔ سپیکر کی غیر موجودگی میں پینل آف چیئرمین ایوان کی کارروائی کی صدارت کریں گے۔

جموں میں نیشنل لاء یونیورسٹی کے قیام کا مطالبہ

بی جے پی لیڈران جموں یونیورسٹی کے طلباء کے ساتھ احتجاج میں شامل

یہ صرف جموں کے طلباء کی جنگ نہیں ہے بلکہ پورے خطے کی لڑائی ؍ سنیل شرما

سرینگر؍؍ 02 فروری ؍؍ ایس این این ؍؍ جموں کشمیر قانون ساز بجٹ اجلاس کی شروعات کے ساتھ ہی جموں میں نیشنل لاء یونیورسٹی کے قیام کے مطالبہ کو لیکر بی جے پی لیڈران نے جموں یونیورسٹی کے طلباء کے ساتھ احتجاج درج کر لیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے قائد حزب اختلاف سنیل شرما کی قیادت میں بی جے پی ممبران اسمبلی نے جموں یونیورسٹی کے طلباء کے ساتھ نیشنل لاء یونیورسٹی کے قیام کیلئے احتجاج کیا۔ قانون سازوں نے اتوار کو زور دے کر کہا کہ وہ اس مسئلے کو

سڑکوں پر اور قانون ساز اسمبلی میں اٹھائیں گے۔ شرما نے پارٹی کے ممبر اسمبلی ایڈوکیٹ آر ایس پٹھانیا، شگن پریہار اور دیویانی رانا کے ساتھ مل کر 25 دن سے جاری ایجی ٹیشن کی مکمل حمایت کی اور حکومت کے خلاف نعرے بازی کے درمیان یونیورسٹی کیمپس میں دھرنے پر بیٹھ گئے۔ اس موقعہ پر شرما نے نامہ نگاروں کو بتایا ”ہم اسمبلی اجلاس کے دوران جموں میں نیشنل لاء یونیورسٹی کا مطالبہ کریں گے۔ ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ یہ صرف آپ کی جنگ نہیں ہے بلکہ پورے جموں خطے کی لڑائی ہے“۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو بلا تاخیر مطالبات پر توجہ دینی چاہئے، انتباہ دیتے ہوئے کہ ایسا کرنے میں ناکامی ایک بڑے پیمانے پر احتجاج کا باعث بن سکتی ہے جس میں بی جے پی کے تمام قانون ساز شامل ہیں۔ انہوں نے کہا/110

اگر معاشی ترقی اچھی ہوگی تو اس کے ثمرات تمام شہریوں بالخصوص نوجوانوں تک پہنچیں گے: وزیر خزانہ نرملا سیتارامن

7 سے 8 فیصد ترقی کو برقرار رکھنا حکومت کی اولین ترجیح

اقتصادی ترقی ملازمتیں پیدا کرتی ہے، زیادہ لوگوں کو افرادی قوت میں لاتی ہے اور زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل

؍؍ ۲ فروری ؍؍ جے کے این ایس ؍؍ وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے 7 سے 8 فیصد کی اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے کو حکومت کی اولین ترجیح ہے قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بہتر شرح نمو سے تمام شہریوں کو فائدہ ہوگا اور مزید ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق مرکزی بجٹ 2026-27 کی پیش کش کے بعد اتوار کو ملک کے مختلف خطوں کے کالج طلبہ کے ساتھ بات چیت میں، وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے کہا کہ اگر معاشی ترقی اچھی ہوگی تو اس کے ثمرات تمام شہریوں تک پہنچیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عام شہریوں تک فوائد کو پہنچانے کیلئے ہی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ اسے اس سطح پر برقرار رکھنا، دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت، ہمیں اس سطح پر 7 فیصد، 8 فیصد کی ترقی کی ضرورت ہے۔ لہٰذا میں جو کچھ بھی کر رہی ہوں، وہ اس ترقی کو برقرار رکھنے کے لیے ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اقتصادی ترقی ملازمتیں پیدا کرتی ہے، زیادہ لوگوں کو افرادی قوت میں لاتی ہے اور زیادہ پیداواری صلاحیت رکھتی ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے مزید کہا کہ آج تیزی سے اس قدر کو تسلیم کر رہے ہیں جو خواتین اپنی کارکردگی اور درستگی کی وجہ

سے افرادی قوت میں لاتی ہیں۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ یہ نیم ہنرمند کرداروں میں خواتین کی بڑھتی ہوئی تعداد سے ظاہر ہوتا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ تاہم، بورڈ رومز میں خواتین کی محدود نمائندگی کے بارے میں تشویش برقرار ہے، انہوں نے کہا کہ مزید خواتین کو فیصلہ سازی پر اثر انداز ہونے اور دوسروں کیلئے رول ماڈل کے طور پر کام کرنے کے لئے قیادت کے عہدوں پر پہنچنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ پیش رفت ہوئی ہے، مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے طلبہ کو بتایا کہ گزشتہ بجٹ سے حکومت نے اورنج اکانومی (اینیمیشن، ویژول ایفیکٹس، گیمنگ، کامکس سیکٹر) کے لئے پالیسیوں، فنڈنگ اور سپورٹ کو مسلسل یقینی بنایا ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے کہا کہ آج، ٹیلی ویژن میڈیا بھی اس طرح کے تخلیقی آوازوں پر منحصر ہے۔ انہوں نے کہا کہ/111

"الوداع اے سرزمینِ شام تجھے آخری سلام،
اب کبھی دوبارہ ملاقات نہیں ہوگی"

یرموک کی لڑائی نے یہ فیصلہ کردیا تھا کہ آئندہ سرزمینِ شام کس کے ماتحت ہوگی۔ جب یرموک سے رومیوں کی شکستِ فاش کی خبر انطاکیہ میں ہرقل کے پاس پہنچی تو وہ گہرے غم میں ڈوب گیا۔ دیر تک وہ اسی طرح سر جھکائے بغیر کچھ بولے خاموشی سے زمین کو گھورتا رہا۔ پھر اس نے شاہی خادموں کو کوچ کی تیاری کا حکم دیا۔ پورے محل میں افسردگی طاری ہوگئی۔ شاہی نشانات اور جھنڈے اتار لیے گئے۔ فوجی قلعوں کو خالی کرکے شام سے واپس اناطولیہ یا قسطنطنیہ پہنچ جانے کے احکامات روانہ کردیے گئے۔ یہ اس بات کی علامت تھی کہ اب شام سے بازنطینی اقتدار، جو صدیوں سے قائم تھا، ختم ہو چکا ہے۔

مؤرخین لکھتے ہیں کہ یہاں سے روانہ ہوتے وقت ہرقل جب شامی سرحد زہا (اڈیسہ) پہنچا تو ملکِ شام پر آخری نظر ڈالتے ہوئے حسرت سے بولا:

"الوداع اے سرزمینِ شام، تجھے آخری سلام۔ اب کبھی دوبارہ ملاقات نہیں ہوگی۔"

مؤرخین کے بقول ہرقل اسی دن اپنا ساز و سامان سمیٹ کر قسطنطنیہ کوچ کر گیا تھا اور ایشیا کو ہمیشہ کے لیے خیرآباد کہہ دیا تھا۔ بعض کہتے ہیں کہ گیا نہیں تھا البتہ کوچ کی تیاری شروع کردی تھی، وہ سمجھ گیا تھا اب شام کسی صورت ہمارے قبضہ میں نہیں رہے گا۔

سینکڑوں سال پرانے شہر بیت المقدس کی آبادی اس وقت بیس ہزار سے متجاوز تھی۔ بڑے بڑے پتھروں سے بنا یہ قدیم ترین شہر کئی انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کا مسکن رہا ہے۔ مسلمانوں کا پہلا قبلہ اول بھی اسی شہر میں موجود ہے۔ یہیں وہ مسجد ہے جس میں نبی کریم ﷺ نے تمام انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کی امامت کی اور آپ امام الانبیاء [] کہلائے۔ اسی جگہ سے آپ ﷺ معراج کے لیے روانہ ہوئے۔ پتھروں سے بنے اس قدیم ترین شہر نے کئی لڑائیاں برداشت کی ہیں۔ سینکڑوں مرتبہ اس پر چڑھائی کی گئی اور اس شہر کو تباہ کیا گیا۔ بے شمار لشکروں کا سامنا اس شہر کی فصیلوں اور دروازوں نے کیا۔ ابھی چند سال پہلے ہی اس پر شہنشاہ روم ہرقل نے فارسیوں کو شکست دے کر اپنا قبضہ جمایا تھا اور یہ شہر دوبارہ بازنطینی اقتدار کے تحت آ گیا تھا۔

لیکن اب اس کے اونچے درودیوار کے سامنے نبی کریم ﷺ کے اصحاب خیمہ زن ہو رہے تھے۔ ایک دن ایک سالار اپنے لشکر کو لے کر یہاں پہنچا، دوسرے دن دوسرا پہنچا، تیسرے دن تیسرا سالار بھی پہنچ گیا۔ یوں ترتیب وار سب کے سب اصحابِ رسول ﷺ اور شام کے فاتحین یہاں جمع ہو چکے تھے۔ جب آخری لشکر حضرت امین الامتؓ کی قیادت میں یہاں پہنچا تو سب مسلمانوں نے مل کر اتنی اونچی آواز سے نعرہ تکبیر لگایا کہ اندر شہر کے باشندے ہل کر رہ گئے۔

شہری فصیل پر کھڑے دیکھ رہے تھے کہ مسلمانوں نے ہر طرف سے محاصرہ کرلیا ہے مگر وہ نہ تو مسلمانوں سے بات کرتے تھے نہ لڑائی۔ بلکہ یوں ظاہر کرتے تھے جیسے ان کو محاصرے یا حملے کی کوئی فکر ہی نہ ہو۔ یہاں تک کہ چار دن اسی طرح گزر گئے۔ پانچویں دن مسلمانوں کی طرف سے ایک نمائندہ ان کے پاس گیا اور ان کو اپنے مطالبات پیش کیے۔ انھوں نے ماننے سے انکار کردیا۔ اس کے بعد مسلمانوں نے فصیل کے قریب جا کر حملہ کرنے کی کوشش تو اہلِ شہر نے اوپر سے سنگ باری اور تیر برسائے۔ پورا دن یہی سلسلہ چلتا رہا۔ دونوں طرف سے تیروں اور پتھروں سے حملے ہوتے رہے مگر کوئی بھی فریق کسی خاطر خواہ کامیابی کے قریب نہ پہنچ سکا۔

جب دس بارہ دن اسی طرح گزر گئے تو اہلِ شہر اپنے

سب سے بڑے پادری کے پاس اس کے کلیسا میں پہنچے۔ سجدہ تعظیمی کرنے کے بعد کہنے لگے:

"اے مقدس باپ! باہر مسلمانوں کا سردار اپنا لشکر لیے پڑا ہے۔ ہر طرف سے ہم محاصرے میں ہیں۔ آپ کوئی حل بتائیں کہ کیا کیا جائے؟"

پوپ نے جب یہ سنا کہ مسلمانوں کا سردار یہاں پہنچ گیا ہے تو اس کا رنگ فق ہوگیا۔ اس نے چیخ کر پوچھا:

"کیا؟ مسلمانوں کا سردار یہاں آ گیا ہے؟!"

رومیوں نے کہا:

"جی مقدس باپ! وہ شہر کے باہر موجود ہے۔"

پوپ نے کہا:

"اگر واقعی وہی سردار یہاں آچکا ہے جس کی نشانیاں ہماری کتابوں میں ہیں، تو ہم سب کی بہتری اسی میں ہے کہ یہ شہر پرامن طریقے سے اس کے حوالے کردیں۔ کیوں کہ ہم اپنی مقدس کتابوں میں پڑھ چکے ہیں کہ محمد عربی ﷺ کا ایک صحابی اس شہر کا فاتح ہوگا۔"

شہریوں نے کہا:

"لیکن ہم اس کو کیسے پہچانیں گے؟"

پوپ بولا:

"مجھے فصیل پر لے چلو اور اس کو میرے سامنے بلا لو، میں دیکھ کر پہچان لوں گا۔"

چنانچہ شہری اس پوپ کو لے کر فصیل کی جانب چلے۔ ایک بڑی صلیب اور بہت سے پادری اس کے اردگرد چل رہے تھے۔ شہریوں کا بھی ایک بڑا جلوس اس کے پیچھے پیچھے روانہ ہوا۔ جب وہ فصیل پر پہنچ گیا تو ایک عربی جاننے والے شخص نے مسلمانوں کو پکارا:

"اے مسلمانو! کچھ دیر کے لیے لڑائی بند کرو تاکہ ہم بات چیت کرسکیں۔"

مسلمانوں نے تیراندازی بند کی اور ایک سپاہی اس کی بات سننے کے لیے آگے بڑھا۔ اسے دیکھ کر اس رومی نے کہا:

"ہمارے پاس تمھارے اس سردار کی تمام نشانیاں محفوظ ہیں جس نے یہ شہر فتح کرنا ہے۔ اگر وہ شخص تم میں موجود ہے تو اُسے سامنے لاؤ، ہم پرامن طریقے سے یہ شہر تمھارے حوالے کردیں گے۔ اگر وہ موجود نہیں تو ہم قیامت تک لڑتے رہیں گے مگر شہر حوالے نہیں کریں گے۔"

یہ سن کر وہ سپاہی حضرت امین الامتؓ ابوعبیدہ ابن الجراحؓ کے پاس گیا اور ساری بات بتائی۔ آپ نے کہا:

"ٹھیک ہے میں تمھارے ساتھ چلتا ہوں۔"

یہ کہہ کر آپ اس مسلمان کے ساتھ آگے فصیل کے پاس آئے اور اس پوپ کے سامنے کھڑے ہوگئے۔ اس نے آپ کا بغور مشاہدہ کیا۔ آپ سے اس نے کوئی بات نہیں کی۔ اس کے بعد اپنے لوگوں کی طرف رخ کر کے کہا:

"یہ وہ شخص نہیں ہے۔ لہٰذا خوب دل کھول کر لڑو۔"

یہ کہہ کر وہ اپنے کلیسا میں جس کا نام "قمامہ" تھا چلا گیا۔

حضرت امین الامتؓ واپس لشکر میں تشریف لائے۔ اسی کے ساتھ رومیوں کی طرف سے پھر تیراندازی اور سنگ باری شروع ہوگئی۔

حضرت خالد بن ولیدؓ نے آپ سے پوچھا:

"حضرت کیا بنا؟"

آپ نے فرمایا:

"کچھ نہیں۔ وہ آیا اور اس نے خاموشی سے مجھے دیکھا پھر واپس چلا گیا۔ اس کے جاتے ہی رومی پھر لڑنے لگے۔"

حضرت خالد بن ولیدؓ نے کہا:

"حضرت ضرور اس میں کوئی راز چھپا ہوا ہوگا۔ ان شاءاللہ وہ جلد ظاہر ہو جائے گا۔"

اس کے بعد مسلمانوں کی طرف سے یمنی تیر اندازوں نے حملہ شروع کیا اور فصیلوں پر موجود کئی رومی ایک ہی حملے میں نمٹا دیے۔ دوسری طرف سے بھی سخت برسات ہوئی مگر مسلمان پیچھے ہٹ گئے جس کی وجہ سے وہ نقصان سے محفوظ رہے۔

مسلمانوں نے چار مہینے سے زیادہ اس شہر کا محاصرہ کیے رکھا۔ یہ سخت سردی کا موسم تھا۔ اس کے باوجود مسلمان وہاں جمے رہے۔ روزانہ یا دوسرے دن فصیل اور دروازوں پر جھڑپیں ہوتیں رہتی تھیں۔ رومیوں کی سوچ تھی کہ مسلمان تنگ آ کر یہاں سے چلے جائیں گے مگر وہ یہاں سے نہیں ہلے۔

جب انھوں نے دیکھا کہ یہ تو موسم کی سختی کے باوجود یہاں بیٹھے ہیں اور واپسی کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے تو سب جمع ہو کر دوبارہ پوپ کے پاس کلیسا میں پہنچے اور کہا:

"اے مقدس باپ! کچھ کیجیے۔ ہم محاصرے سے بہت تنگ آ چکے ہیں۔ روزمرہ کی ضروریاتِ زندگی بھی ختم ہو رہی ہیں۔ آپ ہی ہمارے بڑے ہیں۔ آپ کچھ کیجیے۔"

ان کی التجا سن کر پوپ نے مذاکرات کی ہامی بھر لی۔ پھر اس نے اپنا مخصوص لباس پہنا اور کلیسا سے باہر نکلا۔ اس کے اردگرد پادریوں کا جلوس تھا جنہوں نے صلیبیں اور انجیل اٹھائی ہوئی تھی۔ خوشبودار دھونی اور متبرک پانی کا چھڑکاؤ کیا جا رہا تھا۔ ایک بہت بڑا جلوس پوپ کے ہمراہ فصیل تک پہنچا۔

پھر ایک شہری نے آواز لگائی:

"اے مسلمانو! ہمارا مقدس باپ تم سے بات کرنا چاہتا ہے۔ لہٰذا اپنے سردار کو بھیج دو تاکہ وہ بات چیت کرسکے۔"

حضرت امین الامتؓ کو اس کی اطلاع دی گئی تو آپ ایک ترجمان اور دیگر اصحاب کے ساتھ فصیل کی طرف چلے۔ جب آپ اس کے سامنے پہنچ گئے تو وہ بولا:

"تم لوگ ہم سے کیا چاہتے ہو؟"

حضرت امین الامتؓ نے ترجمان کے ذریعے ان کے سامنے اپنے تین مطالبات رکھے:

اول: اسلام قبول کرلیں۔
دوم: جزیہ دینا قبول کرلیں۔
سوم: جنگ کریں۔"

اس نے اول اور دوم مطالبات ماننے سے صاف انکار کردیا۔ تیسرے کے بارے میں اس نے کہا:

"تمھیں معلوم ہے یہ شہر ایک مقدس شہر ہے۔ اس کی تعظیم سب بڑے مذاہب کرتے ہیں۔ اس لیے یہ شہر ہم کبھی بھی آپ کے حوالے نہیں کریں گے چاہے آپ بیس سال تک یہاں بیٹھے رہیں۔ ہمارا شہر بہت محفوظ ہے۔ اس میں کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔"

وہ ذرا ٹھہر کے پھر بولا:

"ہاں ایک شخص ہے جو تمھارے نبی کا صحابی ہوگا۔ وہ جب آئے گا تو ہم خود شہر کو اس کے حوالے کردیں گے اور جزیہ دینا منظور کرلیں گے۔ ہم اس کو اچھی طرح پہچان لیں گے۔ اس کا نام و نسب، اس کی عمر وغیرہ سب ہماری کتابوں میں درج ہے۔"

آپ نے پوچھا:

"اس شخص کی کچھ نشانیاں بیان کرو تاکہ ہم اپنے اندر دیکھ لیں کہ وہ کون ہے۔"

اس نے کہا:

"میں تمھیں ساری نشانیاں تو نہیں بتا سکتا البتہ چند بتا دیتا ہوں:

* بادشاہ نہیں ہوگا
* نہایت سادہ ہوگا
* عدل کرنے والا ہوگا
* غلام کے ساتھ سواری میں برابری کرے گا
* دنیاوی شان و شوکت سے دور ہوگا

اس کے علاوہ اور بھی علامات ہیں جو میں وہ تمھارے اندر نہیں دیکھ رہا۔"

آپ نے جب یہ سنا تو بے ساختہ مسکرائے اور کہا:

"ربِ کعبہ کی قسم! ہم نے یہ شہر فتح کرلیا۔"

پھر آپ نے فرمایا:

"اگر وہ شخص تمھارے سامنے آجائے تو تم پہچان لو گے؟"

اس نے کہا

"کیوں نہیں۔ ہمیں اس کی تمام علامات اچھی طرح ذہن نشین ہیں۔"

آپ نے فرمایا:

"یہی تو وہ شخصیت ہیں جو مسلمانوں کے حکمران ہیں اور ہم انھیں امیر المؤمنین عمر بن خطاب کہتے ہیں۔"

اس نے کہا:

"اگر ایسا ہے تو پھر ہماری بات سچ ثابت ہوگئی۔ لہٰذا جنگ بند کریں اور اپنے امیر المؤمنین کو یہاں بلا لیں۔ جس وقت ہم ان کو دیکھ لیں گے اور پہچان لیں گے تو شہر کے دروازے کھول دیں گے۔"

آپ نے فرمایا:

"ٹھیک ہے۔ ہم ان کو خط بھیج کر یہاں بلا لیتے ہیں۔"

اس کے بعد پوپ اپنے کلیسا کی طرف روانہ ہوگیا اور آپ لشکر میں تشریف لے آئے۔

آپ نے لوگوں کو جمع کیا اور پوپ کے ساتھ ہونے والی ساری گفتگو ان کے سامنے رکھی۔ آپ کی بات سن کر پورا لشکر تکبیر و تہلیل کی آوازوں سے گونج گیا۔ لوگوں نے کہا:

"حضرت! ابھی خط لکھیے اور امیر المؤمنین کی خدمت میں بھیجیے۔"

علامہ واقدی لکھتے ہیں کہ حضرت شرحبیل بن حسنہؓ بولے:

"امیر محترم! ایسے کرتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولیدؓ کو ان کے سامنے پیش کرتے ہیں، یہ بھی حضرت امیر المؤمنین کے مشابہ ہیں تو پتا چل جائے گا کہ یہ پوپ سچ بول رہا ہے یا جھوٹ۔ امیر المؤمنین بھی خواہ مخواہ اتنے لمبے سفر کی تکلیف سے بچ جائیں گے۔"

چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ جب پوپ نے آپ کو دیکھا تو کہا:

"نہیں۔ یہ وہ شخص نہیں ہے۔ یہ اس کے مشابہ ضرور ہے مگر وہ نہیں ہے۔"

اس کے بعد مسلمانوں نے متفقہ فیصلہ کیا کہ حضرت امیر المؤمنین کو خط لکھ کر اسی وقت روانہ کردیا جائے۔ چنانچہ حضرت امین الامتؓ نے ایک خط امیر المؤمنین سیدنا عمر فاروقؓ کی خدمت میں لکھا اور ایک تیز رفتار قاصد کے ذریعے روانہ کردیا۔ علامہ واقدی نے لکھا یہ قاصد حضرت میسرہ بن مسروق العبسیؓ تھے۔

(جاری ہے)

ماخوذ از فتوح الشام للواقدی اردو ترجمہ
تسہیل و تلخیص: محمد عثمان انصاری

ہزاروں امریکی فوجی مشرق وسطیٰ میں تعینات، خلیج ہرمز میں ایران کی فوجی مشقیں شروع، واشنگٹن چراغ پا

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے ساتھ بڑھتی کشیدگی کے پیش نظر امریکہ مشرق وسطیٰ میں اپنی فوجی طاقت میں بڑے پیمانے پر اضافہ کر رہا ہے۔ امریکی میڈیا نے محکمہ جنگ کے حوالے سے بتایا کہ پورے خطے میں تعینات امریکی فوجیوں کی تعداد ۵۰ ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ ان کے ساتھ اضافی لڑاکا طیارے، میزائل دفاعی نظام اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے بمبار طیارے بھی موجود ہیں جنہیں ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ محکمہ جنگ نے ان اڈوں پر 'پیٹریاٹ' اور 'تھاڈ' (THAAD) فضائی دفاعی نظام کو بھی مضبوط کیا ہے جہاں امریکی اہلکار مقیم ہیں، تاکہ کسی تنازع کی صورت میں ایران کے ممکنہ جوابی میزائل حملوں کے خطرات سے نمٹا جا سکے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اس فوجی اجتماع کو احتیاطی تدبیر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ

وہ امید کرتے ہیں کہ طاقت کے استعمال کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ کے پاس خطے میں ''صرف ضرورت پڑنے کی صورت کیلئے ایک طاقتور بیڑا'' موجود ہے۔ واشنگٹن تہران کی نقل و حرکت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ یہ بھی پڑھئے: ایپسٹین فائلز: محکمہ انصاف نے ۳۰ لاکھ صفحات جاری کئے، ٹرمپ، مسک، گیٹس سمیت کئی

طاقتور افراد و شامل امریکی طیارہ بردار بحری جہاز 'یو ایس ایس ابراہم لنکن' اور اس کی قیادت میں حملہ آور جہازوں کا ایک گروپ، مغربی بحر ہند میں امریکی سینٹرل کمانڈ کے علاقے میں داخل ہو چکا ہے۔ یہ بحری جہاز، جس کے ساتھ گائیڈڈ میزائل ڈیسٹرائرز (جو ٹوماہاک کروز میزائلوں سے لیس ہیں) موجود ہیں، اب ایران سے تیز رفتار حملے کی دوری پر پوزیشن سنبھال چکا ہے۔ امریکی حکام نے میڈیا کو بتایا کہ وہائٹ ہاؤس کے حکم پر 'ابراہم لنکن' ۲۴ سے ۴۸ گھنٹوں کے اندر جنگی کارروائیاں شروع کر سکتا ہے۔ آبنائے ہرمز اور بحیرہ احمر کے گرد و نواح میں اس بحری جہاز کی موجودگی واشنگٹن کے اس عزم کو ظاہر کرتی ہے کہ وہ دنیا کی سب سے اہم توانائی کی گزرگاہوں میں سے ایک کے ذریعے جہاز رانی کی آزادی کو برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ ٹرمپ نے بارہا اس بحری تعیناتی کو ایک ''آرماڈا'' (بحری بیڑا) قرار دیا ہے۔ ایک موقع پر انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس میں ۲۵ تک جنگی جہاز شامل ہو سکتے ہیں۔ اگرچہ اعداد و شمار غیر واضح ہیں، لیکن اس کی علامتی اہمیت تہران سے پوشیدہ نہیں ہے، جو آبنائے ہرمز کو ایک اسٹریٹجک ریڈ لائن (سرخ لکیر) سمجھتا ہے۔ امریکی فوج کے اجتماع کے جواب میں ایران نے آبنائے ہرمز اور اس کے گرد و نواح میں فوجی مشقیں شروع کر دی ہیں۔ واضح رہے کہ اس تنگ آبی راستہ سے دنیا کی تیل کی سپلائی کا تقریباً بیس فیصد حصہ گزرتا ہے۔ ایران کی سرکاری میڈیا کا کہنا ہے کہ یہ مشقیں دفاعی نوعیت کی ہیں جن کا مقصد کسی بھی جارحیت کا مقابلہ کرنے کیلئے تیاری کا مظاہرہ کرنا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے استنبول کے دورے کے دوران کہا کہ ایران سفارت کاری اور جنگ دونوں کیلئے تیار ہے۔

ٹرمپ کی امیگریشن پالیسی کے سبب امسال امریکہ کو پہلی مرتبہ آبادی میں کمی کا خطرہ

نئی دہلی (ایم این این): بلوم برگ کی جمعے کو شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق، امریکہ میں ۲۰۲۶ء میں ہی پہلی بار آبادی میں کمی کا سامنا ہو سکتا ہے، جو پہلے کے تخمینوں سے کہیں زیادہ قبل از وقت ہے، جس کی بڑی وجہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پالیسیوں کے تحت امیگریشن میں شدید کمی بتائی جا رہی ہے۔ امریکی مردم شماری بیورو نے ۲۰۲۳ء میں کہا تھا کہ آبادی میں اضافہ ۲۰۸۱ء تک متوازن ہونے کی توقع تھی۔ تاہم، بلوم برگ کے حوالہ کردہ ماہرین اب کہتے ہیں کہ یہ بہت پہلے آ سکتا ہے، ممکنہ طور پر ۲۰۲۶ء میں۔

ایران کی بندر عباس بندرگاہ پر دھماکے کے بعد ایرانی نیول کمانڈر کے قتل کی افواہیں

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی ایران کی بندرگاہ بندر عباس میں دھماکے کے واقعے کے ساتھ ہی سوشل میڈیا، بالخصوص ٹیلی گرام پر ایرانی بحریہ کے کمانڈر بریگیڈیئر جنرل علی رضا تنگسیری کے قتل سے متعلق افواہیں گردش کرنے لگیں۔ تاہم ایرانی حکام نے ان خبروں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے تصدیق کی ہے کہ پاسداران انقلاب کے بریگیڈیئر جنرل خیریت سے ہیں۔ اسی دوران ایک باخبر ذریعے نے بھی بتایا کہ علی رضا تنگسیری کی صحت بہتر ہے اور بحریہ کی سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری ہیں۔ ایرانی ذرائع کے مطابق یہ افواہ دانستہ طور پر عوامی رائے عامہ کو متاثر کرنے اور عدم استحکام پیدا کرنے کے مقصد سے پھیلائی گئی۔ مہر نیوز ایجنسی کے مطابق حکام نے زور دیا ہے کہ یہ خبر ایران مخالف حلقوں کی جانب سے پھیلائی جانے والی نفسیاتی جنگ کا حصہ ہے، جس کا مقصد افراتفری پیدا کرنا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ افواہ مخصوص مخالف ذرائع کے ذریعے نفسیاتی آپریشن کے دائرہ کار میں دوبارہ پھیلائی گئی تاکہ عوامی رائے کو پریشان اور قومی حوصلے کو کمزور کیا جا سکے۔ حالیہ عرصے میں متعدد ایرانی اور فوجی حکام بارہا خبردار کر چکے ہیں کہ ملک کے اندرونی استحکام کو نقصان پہنچانے اور افواہیں پھیلانے کیلئے بیرونی مہمات جاری ہیں۔ اس سے قبل ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے بھی سنیچر کو ان کوششوں کا ذکر کیا تھا جن کا مقصد ملک میں بدامنی کو ہوا دینا اور عوام کو اشتعال دلانا ہے۔

امریکہ: آئی سی ای کے خلاف مظاہروں میں ہزاروں افراد کی شرکت

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ بھر میں آئی سی ای (امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ) کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرے ہو رہے ہیں، جبکہ وفاقی اہلکاروں کی جانب سے ایلکس پریٹی کی ہلاکت کے معاملے میں انصاف محکمے نے شہری حقوق کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ دریں اثناء صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی امیگریشن پالیسیوں کے خلاف ملک گیر احتجاجی مظاہرے جاری ہیں، جس میں منتظمین نے کام، اسکول اور خریداری کے بائیکاٹ کی اپیل کی ہے۔ منیاپولس میں ایک بڑی تعداد نے ''آئی سی ای آوٹ'' کے بینرز اٹھائے ہوئے شہر کے مرکز میں مارچ کیا۔ اس احتجاج کو عوام کی بڑے پیمانے پر حمایت حاصل تھی۔

ٹرمپ کھوکھلی دھمکی نہیں دیتے: اسرائیل میں امریکی سفیر

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل میں امریکی سفیر مائک ہکابی نے ایک بیان میں کہا کہ ٹرمپ کھوکھلی دھمکی نہیں دیتے، ساتھ ہی دھمکی دیتے ہوئے ایران کو ہوشیار رہنے کا مشورہ دیتے ہوئے ہکابی نے کہا کہ ایسا کوئی وعدہ نہیں جو ٹرمپ کیا اور پورا نہ کیا ہو۔ ایک مقامی نیوز چینل سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صدر اپنے وعدوں پر پورا اترتے ہیں اور انہیں سنجیدگی سے لینا چاہیے کیونکہ وہ ایران کے ان عوام کے لیے کچھ بھی کر سکتے ہیں جنہوں نے احتجاج میں اپنی جانیں قربان کی ہیں۔ ہکابی نے فوری طور پر خبردار کیا کہ اگر ایران ٹرمپ کے ساتھ کوئی حل تلاش نہیں کرتا تو اسے جون ۲۰۲۵ء جیسی صورت حال کا سامنا ہو سکتا ہے، جب امریکہ نے ایران کے جوہری

سہولیات پر حملہ کیا تھا۔ دوسری جانب ٹرمپ نے کہا کہ ''ایران ہم سے بات کر رہا ہے، سنجیدگی سے بات کر رہا ہے،'' اور امید ظاہر کی کہ مذاکرات کا کچھ قابل قبول نتیجہ نکلے گا۔ ایران پر حتمی فیصلے کے بارے میں پوچھے جانے پر ٹرمپ نے ایئر فورس ون پر نامہ نگاروں سے کہا، ''یقیناً، میں آپ کو یہ نہیں بتا سکتا، لیکن ہمارے بہت بڑے، طاقتور جہاز اس سمت جا رہے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ وہ کچھ قابل قبول بات چیت کریں گے۔'' بعد ازاں ٹرمپ نے بات چیت کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ''واشنگٹن منصوبوں کو خفیہ رکھے ہوئے ہے۔'' ٹرمپ نے مزید کہا کہ خطے میں امریکی اتحادیوں کو ممکنہ حملوں کے منصوبوں کے بارے میں سیکورٹی وجوہات کی بنا پر نہیں بتایا جا رہا۔ تاہم ایکس پر پوسٹ کیے گئے تبصروں میں ٹرمپ نے کہا کہ ''واشنگٹن کے پاس خطے کی طرف بڑھتا ہوا ایک ''بڑا بیڑا'' ہے، اور یہ تعیناتی وینزویلا میں امریکی فوجی آپریشن سے پہلے تعینات فورسیز سے زیادہ ہے جس میں صدر نیکولاس مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلورس کو اغوا کیا گیا تھا۔'' حالانکہ ٹرمپ نے تسلیم کیا کہ تہران سے بات چیت جاری ہے لیکن کہا کہ نتیجہ ابھی غیر یقینی ہے۔ انہوں نے کہا، ''آخری بار جب انہوں نے بات چیت کی، ہمیں ان کا جوہری پروگرام ختم کرنا پڑا، جو کامیاب نہیں رہا۔'' واضح رہے کہ ٹرمپ جون میں ایرانی جوہری سہولیات پر امریکی حملوں کی طرف اشارہ کر رہے تھے۔

یورپ کے شہروں میں فلسطین کی حمایت میں ہزاروں افراد کا مارچ

نئی دہلی (ایم این این): سنیچر کو یورپ بھر میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ فلسطین کی حمایت میں سڑکوں پر نکل آئے، اسرائیل کی طرف سے جنگ بندی کے باوجود غزہ پٹی پر جاری حملوں کے خلاف احتجاج کیا اور یورپی حکومتوں سے اسرائیل کو اسلحہ فروخت بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ برطانیہ میں، ہزاروں کی تعداد میں فلسطین حمایت مظاہرین لندن کے رسل اسکوائر میں جمع ہوئے، اس کے بعد وہ وہائٹ ہال کی طرف مارچ کر گئے، جہاں ۱۰ ڈاوننگ اسٹریٹ پر وزیر اعظم کے دفتر اور دیگر اہم حکومتی عمارتیں واقع ہیں۔ یہ قومی مارچ اس احتجاج کے طور پر منعقد کیا گیا جسے مظاہرین نے فلسطینی عوام کے خلاف اسرائیل کے جاری نسل کشی کے طور پر بیان کیا۔ مظاہرین نے غزہ میں جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کی مذمت کی اور برطانوی حکومت پر اسرائیل کو اسلحہ برآمدات جاری رکھنے پر تنقید

کی۔ بعد ازاں فلسطینی پرچم اور بینر لہراتے ہوئے، مظاہرین نے اسرائیل اور برطانوی حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ برطانوی حکام، سرکاری اداروں اور کمپنیوں سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل کے ان اقدامات کی حمایت واپس لیں، جو ان کے بقول بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہیں۔ برطانوی پارلیمنٹ کے ارکان زارہ سلطانہ اور جان میکڈونل، ساتھ ہی برطانوی-فلسطینی ڈاکٹر غسان ابو ستہ، جنہوں نے غزہ میں کام کیا ہے مارچ میں شامل ہوئے۔ تاہم اسرائیل حمایت میں مظاہرین کے ایک چھوٹے گروپ نے مارچ کے راستے میں اس کے مخالف احتجاج کیا، اسرائیلی اور برطانوی پرچم لہراتے ہوئے اسرائیل نواز مظاہرین نے فلسطین حامی مظاہرین کو للکارنے کی کوشش کی۔ اسی دوران، سویڈن میں، سینکڑوں مظاہرین دارالحکومت اسٹاک ہوم میں جمع ہوئے، غزہ پر اسرائیلی حملوں اور انسان دوست امداد پر پابندیوں کے خلاف احتجاج کیا۔ یہ احتجاج، جسے کئی سول سوسائٹی گروپوں نے منظم کیا، اوڈن پلان اسکوائر پر ہوا۔ مظاہرین نے اسرائیل پر الزام لگایا کہ غزہ پر فضائی حملے جاری رکھ کر اور انسان دوست امداد کی داخلے پر پابندیاں لگا کر، ۱۰ اکتوبر ۲۰۲۵ء سے نافذ جنگ بندی کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ مظاہرین کے بینرز پر لکھا تھا: ''غزہ میں بچے مارے جا رہے ہیں''

ڈنمارک ایک سال سے زائد قید کی سزا پانے والے غیر ملکیوں کو ملک بدر کرے گا

نئی دہلی (ایم این این): ڈنمارک کی حکومت نے جمعہ کو ایک نیوز کانفرنس کے دوران اعلان کیا کہ وہ ایک نئی اصلاحات کے ذریعے ایسے غیر ملکی شہریوں کو ملک بدر کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے جنہیں ایک سال یا اس سے زائد قید کی سزا سنائی گئی ہو۔ براڈ کاسٹر ٹی وی ۲ کے مطابق، وزیر اعظم میٹ فریڈرکسن نے ایک کانفرنس میں اعلان کیا کہ سنگین جرائم جیسے شدید حملہ اور عصمت دری کے مرتکب غیر ملکی شہریوں کو کم از کم ایک سال کی غیر مشروط قید کی سزا ملنے پر ملک بدر کیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ ''سنگین جرائم کا ارتکاب کرنے والے غیر ملکیوں کو انتہائی واضح نقطہ آغاز کے طور پر ملک بدر کیا جانا چاہیے۔'' کنونشن کے چیلنج کے بارے میں پوچھے جانے پر، فریڈرکسن نے کہا کہ وہ یورپی عدالت برائے انسانی حقوق کے اپنے طریقہ کار کو تبدیل

تبدیلی چاہتے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ''اگر ہم نے وہی کیا ہوتا جو ہم عام طور پر کرتے ہیں، یعنی عدالت کے اپنے طریقہ کار کو تبدیل کرنے کا انتظار کرتے، تو اس میں بہت زیادہ وقت لگتا۔ ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہے۔ اسی لیے ہم پہلے ہی سے ڈینش قانون سازی کو تبدیل کر رہے ہیں''۔ بعد ازاں فریڈرکسن نے کہا کہ دائرے میں جہاں تک ممکن ہو اقدامات کرنے کے لیے تیار ہیں، اور جب بین الاقوامی قوانین ناکافی ہوں گے تو انہیں تبدیل کرنا ہوگا''۔ براڈ کاسٹر ڈی آر کے مطابق، اصلاحات میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ غیر ملکی مجرم جو حکام کو اپنی رپورٹنگ کی ذمہ داری پوری نہیں کرتے، انہیں ایک سال کے لیے جی پی ایس انکلٹ پہننا ہوگا۔

اسرائیل کو امریکی عسکری امداد سے خود مختار دفاعی صنعت چاہیئے: نیتن یاہو

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کے وزیر اعظم بنجامین نیتن یاہو نے حالیہ بیانات میں زور دیا ہے کہ اسرائیل کو اپنی دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط، آزاد اور خود انحصار بنانا ہوگا۔ ان کا کہنا ہے کہ موجودہ فوجی امداد کے نظام — خاص طور پر امریکی عسکری امداد — پر مکمل انحصار ملک کی دفاعی خود مختاری کے لیے مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے وقت میں جب عالمی صورتحال مسلسل بدل رہی ہے، اسرائیل کو اپنے عسکری صنعتی شعبے کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنا چاہیے۔ نیتن یاہو نے بیان دیا کہ اسرائیل کو ایک مضبوط اور خود مختار ہتھیار سازی صنعت بنانے کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنی سیکورٹی اور دفاعی ضروریات کے لیے امریکہ سے مکمل انحصار ختم کر سکے۔ ان کے مطابق، یہ تبدیلی اسرائیل کی قومی سلامتی کے لیے اہم ہے اور اسے عالمی دفاعی بدلاؤ کی روشنی میں ضروری اقدام قرار دیا جا رہا ہے۔

اپسٹین کے نئے فائلز میں صومالی لینڈ اور روتھ شائلڈ معاہدے کا انکشاف

نئی دہلی (ایم این این): حال ہی میں امریکی محکمہ انصاف کی جانب سے جاری کی گئی دستاویزات میں سزا یافتہ جنسی مجرم جیفری اپسٹین سے منسلک معلومات سامنے آنے کے بعد توجہ کا مرکز بن گئی ہیں، جب ان فائلوں کے تازہ حصے میں ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کا حوالہ دینے والی ایک ای میل منظر عام پر آئی، جس پر نئی دہلی کی جانب سے سخت ردعمل دیا گیا۔ سنیچر کو یروشلم پوسٹ کے مطابق، اپسٹین سے منسوب ایک ای میل میں مودی کے ۲۰۱۷ء کے سرکاری دورہ اسرائیل پر تبصرہ کیا گیا ہے، جو کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا اسرائیل کا پہلا دورہ تھا۔ ای میل میں اس دورے کو یوں بیان کیا گیا ہے: ''ہندوستانی وزیر اعظم مودی نے (اپسٹین کے) مشورے پر عمل کرتے ہوئے امریکی صدر کی خوشنودی کیلئے اسرائیل میں رقص کیا اور گانا گیا۔ وہ چند ہفتے پہلے ملے تھے۔ یہ کام کر گیا۔'' ہندوستانی حکام نے اس ای میل سے جنم لینے والے کسی بھی قسم کے اشارے کو دو ٹوک انداز میں مسترد کر دیا ہے۔ نئی دہلی کی وزارت خارجہ (MEA) نے زور دیا کہ اس میں صرف ایک ہی بات حقیقت پر مبنی ہے، یعنی مودی کا اسرائیل کا سرکاری اور دستاویزی دورہ، جبکہ باقی تمام باتوں کو بے بنیاد قرار دیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے اس تبصرے کو ''سزا یافتہ مجرم کی فضول اور گھٹیا سوچ'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ''انتہائی تضحیک'' کے لائق ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مودی اور اپسٹین کے درمیان کسی بھی قسم کی بامعنی ملاقات یا مشاورتی تعلق کا کوئی ثبوت موجود نہیں ہے۔ اس کے باوجود، اپوزیشن جماعتوں نے اس حوالے کو بنیاد بنا کر وضاحت کا مطالبہ کیا ہے۔ ۱۵ اکتوبر ۲۰۱۵ء کی ایک دستاویز کے مطابق، جیفری اپسٹین نے اپنی کمپنی

TrustSouthern Inc.Company کے ذریعے روتھ شائلڈ گروپ کے ساتھ ۲۵ ملین ڈالر کا معاہدہ کیا جس کے تحت رسک اینالیسس اور الگورتھم سے متعلق خدمات فراہم کی جانی تھیں۔ یہ ریکارڈ اب دوبارہ عوام کے سامنے آئے ہیں۔ دستاویز میں سزا یافتہ جنسی مجرم کو TrustSouthern Inc.Company کا صدر بتایا گیا ہے، جو ورجن آئی لینڈز میں رجسٹرڈ ایک کمپنی تھی، اور اس میں de Edmond HoldingRothschild S.A. کے ساتھ 'لیٹر آف ایگریمنٹ' کی تفصیلات درج ہیں، جس کی نمائندگی ایریان ڈی روتھ شائلڈ نے کی۔ ساؤتھرن ٹرسٹ کمپنی کو روتھ شائلڈ گروپ کے ساتھ 'رسک اینالیسس' اور مخصوص الگورتھم کے اطلاق اور استعمال' پر تعاون کرنا تھا۔

بنگلہ دیش: 12 فروری کو انتخابات، حالات کشیدہ

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش میں سیاسی کشیدگی، تقسیم اور تشدد کے خدشات کے درمیان ۱۲ فروری کے اہم عام انتخابات قریب آ رہے ہیں۔ یہ ووٹ ۲۰۲۴ء کے بڑے عوامی احتجاج کے بعد پہلے انتخابات ہیں جس نے سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کو اقتدار سے ہٹا دیا تھا، اور یہ کمزور اداروں اور منقسم سیاسی اتحادوں کے ماحول میں ہو رہے ہیں۔ مقامی میڈیا کے مطابق، ۱۱ دسمبر (جب انتخابی شیڈول کا اعلان ہوا) سے لے کر ۱۶ جنوری تک ملک بھر میں کم از کم ۱۶ سیاسی لیڈر اور کارکن ہلاک ہوئے ہیں۔ مقامی انسانی و قانونی حقوق گروپ ''این او سالش کیندر'' (اے ایس کے) کے مطابق، گزشتہ سال سیاسی تشدد کے ۴۰۱ واقعات ہوئے، جس میں ۱۰۲ افراد ہلاک اور ۴۷۴۴ زخمی ہوئے۔ پولیس کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ احتجاج کے دوران ۵۷۶۳ آتشیں اسلحہ لوٹ لیا گیا، جن میں سے ۱۳۳۳ ابھی تک برآمد نہیں ہو سکا، انتخابات سے پہلے یہ ایک بڑا سلامتی خدشہ ہے۔ سیاسی مقابلہ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی)، جماعت اسلامی اور نیشنل شہری پارٹی (این سی پی) کے درمیان ہے۔ این سی پی شیخ حسینہ مخالف تحریک کے طلبہ رہنماؤں نے تشکیل دی ہے

حضرت عمر بن الخطابؓ کا

حضرت خالد بن ولید کو سپہ سالاری سے معزول کرنا

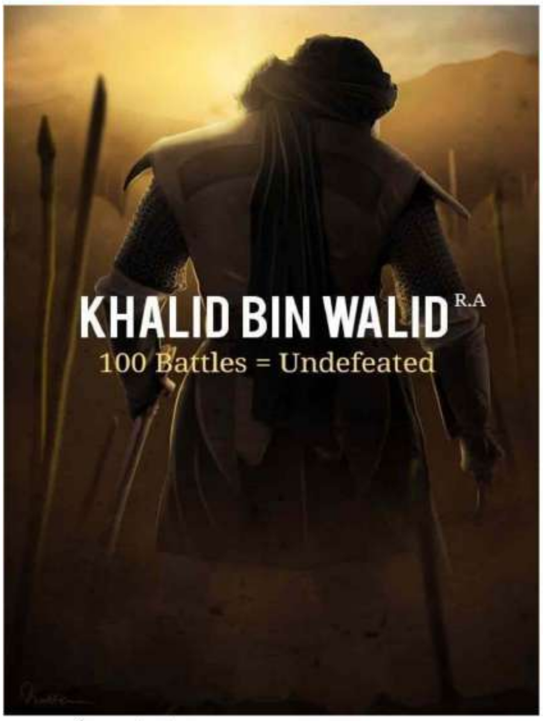

حضرت خالد بن ولید کی معزولی تاریخِ اسلام کا ایک انتہائی اہم اور نمایاں واقعہ ہے، جس پر ہر مسلمان کو غور و فکر کرنا چاہیے۔ وہ کیا اسباب تھے جنہوں نے حضرت عمرؓ کو اس بات پر ابھارا کہ وہ خالد بن ولیدؓ کو شام میں فوج کی قیادت سے ہٹادیں؟

وفاتِ صدیقؓ کے بعد حضرت عمرؓ کا حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ کے نام خط

ابن عساکر کی "تاریخِ دمشق" سے اقتباس:

"امابعد! رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ ابوبکر صدیقؓ وفات پا چکے ہیں، بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ ابوبکر صدیقؓ پر اللہ کی رحمت اور برکت ہو، جنہوں نے حق کے ساتھ کام کیا، عدل کا حکم دیا، نرمی اور حلم کا راستہ اختیار کیا، اور وہ بڑے باوقار اور حلیم شخص تھے۔ ہم ان کی جدائی اور عام مسلمانوں پر آنے والی اس مصیبت پر اللہ سے اجر کے طالب ہیں۔ میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی رحمت سے ہمیں تقویٰ پر قائم رکھے، زندگی بھر اپنی اطاعت کی توفیق دے اور موت کے بعد اپنی جنت میں جگہ دے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ہمیں دمشق کے رہنے والوں کے تمہارے ہاتھوں محاصرے کی اطلاع ملی ہے۔ اب میں نے تمہیں مسلمانوں کی جماعت کا والی (امیر) مقرر کیا ہے، لہٰذا تم اپنے دستے حمص، دمشق اور ملکِ شام کے دیگر علاقوں میں روانہ کرو۔ اس معاملے میں اپنی رائے اور اپنے ساتھ موجود مسلمانوں کے مشورے سے کام لو۔ میری یہ بات تمہیں اس بات پر نہ اکسائے کہ تم اپنے لشکر کو خطرے میں ڈال دو کہ دشمن تم پر طمع کرنے لگے۔ جس دستے کی تمہیں ضرورت نہ ہو اسے روانہ کردو اور جس کی محاصرے میں ضرورت ہو اسے روک لو۔ اور جن لوگوں کو روکا جائے ان میں خالد بن ولید بھی ہوں، کیونکہ تم ان سے بے نیاز نہیں ہو سکتے (یعنی ان کی جنگی مہارت کی ضرورت رہے گی)۔"

حضرت ابوعبیدہؓ کا ردعمل اور حضرت معاذؓ سے مشورہ

حضرت عمرؓ کا یہ خط انتہائی نرم لہجے میں تھا، جس میں کوئی براہِ راست سخت حکم نہ تھا۔ جب حضرت ابوعبیدہؓ نے یہ خط پڑھا تو ابوبکر صدیقؓ کی وفات کی خبر پر حیران رہ گئے۔ انہوں نے حضرت معاذ بن جبلؓ کو بلا کر خبر دی، جنہوں نے "انا للہ" پڑھا اور پوچھا: "مسلمانوں کا کیا حال ہے؟" قاصد (یرفاء) نے بتایا کہ ابوبکرؓ نے عمر بن الخطابؓ کو خلیفہ نامزد کیا ہے۔ حضرت معاذؓ نے کہا: "الحمد للہ، انہوں نے صحیح انتخاب کیا۔"

حضرت ابوعبیدہؓ نے قاصد سے کہا: "خالد ایک بہترین امیر ہیں، کفار پر سخت ہیں، اللہ انہیں جزائے خیر دے۔" یہ امت کے امین (ابوعبیدہؓ) کی طرف سے خالد بن ولیدؓ کی اہلیت کی گواہی تھی۔

حضرت ابوعبیدہؓ اور معاذ بن جبلؓ کا حضرت عمرؓ کو جوابی خط

ان دونوں بزرگوں نے حضرت عمرؓ کو ایک نصیحت آموز خط لکھا:

"اے عمر! اب آپ امتِ محمدیہ (خواہ وہ سرخ ہوں یا سیاہ) کے والی بن گئے ہیں۔ آپ کے سامنے دشمن اور دوست، قوی اور ضعیف، شریف اور معمولی سب برابر بیٹھیں گے اور ہر ایک کا آپ پر عدل کا حق ہے۔ اے عمر! سوچیے کہ آپ کا کیا حال ہوگا؟ ہم آپ کو اس دن کی یاد دلاتے ہیں جب تمام راز فاش ہو جائیں گے اور لوگ اس بادشاہِ قہار کے سامنے جھکے ہوں گے جس نے اپنی عظمت سے سب کو مغلوب کر رکھا ہے۔ ہمیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس امت میں ایسے لوگ ہوں گے جو ظاہر میں بھائی ہوں گے لیکن باطن میں دشمن ہوں گے (منافقین یا بری صحبت سے بچنا)۔ ہم اس سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔"

خبر کو چھپانا اور حضرت عمرؓ کا دوسرا خط

حضرت ابوعبیدہؓ نے مصلحتِ وقت کے تحت ابوبکر صدیقؓ کی وفات اور اپنی امارت کی خبر کو چھپائے رکھا تاکہ مسلمانوں کے حوصلے پست نہ ہوں اور دمشق کا محاصرہ متاثر نہ ہو۔ انہوں نے قیادت حضرت خالد بن ولیدؓ کے پاس ہی رہنے دی۔

جب حضرت عمرؓ کو اس کا علم ہوا کہ ابھی تک حکم پر عمل نہیں ہوا، تو انہوں نے دوسرا خط بھیجا:

"اللہ کے بندے عمرؓ کی طرف سے ابو عبیدہ بن الجراح کے نام۔ سلام علیک! میں نے تمہیں مسلمانوں کے امور کا والی مقرر کیا ہے، پس شرم نہ کرو کیونکہ اللہ حق بات کہنے میں نہیں شرماتا۔ میں نے تمہیں خالد کے لشکر پر مقرر کیا ہے، لہٰذا تم فوج کا چارج سنبھالو اور انہیں امارت سے معزول کردو۔"

حضرت خالد بن ولیدؓ کی عظمت اور اطاعت

جب یہ خبر حضرت خالد بن ولیدؓ تک پہنچی، تو وہ حضرت ابوعبیدہؓ کے پاس آئے اور فرمایا:

"اللہ آپ کی مغفرت فرمائے، امیر المومنین کا خط آپ کے پاس آ گیا تھا لیکن آپ نے مجھے بتایا تک نہیں، حالانکہ آپ میرے پیچھے نماز پڑھتے رہے جبکہ حکمرانی آپ کی تھی!"

حضرت ابوعبیدہؓ نے نہایت انکساری سے جواب دیا: "میں نہیں چاہتا تھا کہ آپ کے جنگی منصوبوں میں خلل پڑے یا آپ کا دل ٹوٹے۔ دنیا کی سلطنت میرے پیشِ نظر نہیں ہے، ہم سب بھائی ہیں اور اللہ کے امر پر قائم ہیں۔"

حضرت خالد بن ولیدؓ نے اس فیصلے کو کمالِ صبر سے قبول کیا اور فرمایا: "الحمد للہ جس نے عمر بن الخطاب کو والی بنایا، ابوبکرؓ مجھے عمرؓ سے زیادہ عزیز تھے، لیکن اللہ کا شکر ہے جس نے عمرؓ کو والی بنایا اور پھر میرے دل میں ان کی محبت ڈال دی۔"

معزولی کے اسباب پر ایک نظر

مورخین اور مفکرین کے مطابق حضرت عمرؓ کے اس فیصلے کے پیچھے چند اہم وجوہات تھیں:

عقیدے کی حفاظت: حضرت عمرؓ کو اندیشہ تھا کہ مسلسل فتوحات کی وجہ سے لوگ یہ نہ سمجھنے لگیں کہ فتح صرف خالدؓ کی وجہ سے ملتی ہے۔ وہ چاہتے تھے کہ لوگوں کا توکل صرف اللہ کی ذات پر رہے۔

نرمی اور سختی کا توازن: خالد بن ولیدؓ جنگ میں نہایت سخت اور بے باک تھے، جبکہ حضرت عمرؓ اس مرحلے پر حضرت ابوعبیدہؓ جیسی نرم مزاج اور حکیمانہ قیادت چاہتے تھے تاکہ مفتوحہ علاقوں کے لوگ اسلام کی اخلاقیات سے متاثر ہوکر دین میں داخل ہوں۔

تربیت: یہ اس بات کا ثبوت تھا کہ اسلام میں عہدہ کوئی مقصد نہیں بلکہ ایک ذمہ داری ہے، اور ایک سپاہی کا کام ہر حال میں اطاعت کرنا ہے

تحریر۔۔۔

محمد عثمان انصاری

سونا سستا گوشت و مرغ اور سبزیاں مہنگی

آٹو رکھشا والوں کیلئے بھی صورتحال سونے پے سہاگا

'سونا سستا گوشت و مرغ مہنگا' ہوگیا ہے جبکہ سبزی اور پھل فروشوں کی بھی چاندی ہی چاندی ہے۔ اُدھر آٹو رکھشا والوں کیلئے بھی صورتحال سونے پے سہاگا بن چکی ہے کیونکہ وہ مجبور لوگوں کو لوٹنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے ہیں۔ کشمیر وادی میں گراں بازاری اور ناجائز منافع خوری کی تاریخ بہت پرانی ہے کیونکہ یہاں گزشتہ کئی دہائیوں سے کھانے پینے کے سامان اور دیگر چیزوں کے دام کبھی کنٹرول میں نہیں رہے ہیں۔ خاص طور پر گوشت اور مرغا کا چونکہ کشمیری زیادہ استعمال کرتے ہیں، اس لئے اس کے دام کبھی تنزلی کا نام نہیں لیتے بلکہ ہر گزرتے دن کے ساتھ ساتھ گوشت کے دام ایسے بڑھائے جاتے ہیں جیسے کہ قصاب بے حساب ہوکر گاہکوں کو لوٹنا اپنا بنیادی فرض سمجھتے ہوں۔ تقریبا 3 برس قبل ریاستی سرکار کے دور میں صوبائی حکام نے کوٹھداروں اور قصابوں کے ساتھ صلاح مشورہ کر کے گوشت کے مختلف اقسام کی قیمتیں مقرر کیں لیکن ان قیمتوں پر عمل درآمد تو دور کی بات کوٹھداروں اور قصابوں نے گوشت کی قیمتوں کو ایسے بے لگام بنادیا جیسے کوئی لاپرواہ بچہ اپنے والدین سے بغاوت کر بیٹھا ہو۔ شہر کے مختلف بازاروں میں جا کر قصابوں کی طرف سے گوشت فروخت کئے جانے کے بارے میں جو معلومات حاصل کیں، ان کے مطابق سرینگر شہر میں بغیر اجڑی گوشت فی کلو کی قیمت 500 سے 520 روپے بہ بانگ دہل فروخت کیا جارہا ہے۔ قصابوں سے اس بارے میں بات کی تو انہوں نے گوشت کی قیمتیں بڑھ جانے کیلئے کوٹھداروں کی من مانی کو وجہ بتایا لیکن کوٹھداروں کا ماننا ہے کہ وہ منافع کا فرق رکھ کر ہی قصابوں کو ہول سیل میں بھیڑ بکریاں فروخت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قصاب اب ایسے بے حساب ہو چکے ہیں کہ وہ نہ تو سرکاری اور نہ انتظامیہ کے مقرر کردہ ریٹ لسٹ پر کوئی عمل کررہے ہیں۔ آلو سے لیکر پیاز اور ساگ سے لیکر پالک تک فی کلو 50 تا 80 روپے میں فروخت کی جارہی ہے جبکہ ٹماٹر، مٹر، شملہ مرچی، ساگ، بند گوبی، پیاز پھول گوبی اور ندرو وغیرہ کی قیمتیں اس سے بھی زیادہ رکھی گئی ہیں۔ اس بارے میں کئی ایک صارفین نے بتایا کہ سونا گرچہ سستا ہوگیا ہے لیکن کشمیر میں گوشت اور سبزیاں اتنی مہنگی ہوچکی ہیں کہ غریب لوگ بغیر سبزی کھانا کھانے پر مجبور ہورہے ہیں۔ سبزی فروشوں اور دیگر کھانے پینے کی چیزیں فروخت کرنے والے دکانداروں اور بالخصوص چھاپڑی فروشوں کی کوئی پڑتال نہیں ہوتی ہے تو اس وجہ سے یہ لوگ صارفین سے سبزیوں کے منہ مانگے دام وصول کرلیتے ہیں۔ سبزی فروشوں کی سنیں تو وہ کہتے ہیں کہ انہیں پارمپورہ میں واقع منڈی سے ہی اونچے داموں پر سبزیاں ملتی ہیں اور وہ صارفین سے زیادہ ریٹ وصول کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ اس دوران مرغ فروشوں کی من مانیاں شباب پر ہے جبکہ 150 روپے فی کلو کے حساب سے مرغ کے نہیں بلکہ صارفین کے گلے پر چھری پھیرائی جارہی ہے۔ مرغ فروشوں کی مانے تو انہیں فارموں سے ہی اضافی قیمتوں پر فرغ سپلائی کئے جارہے ہیں اور فارم والوں کا ماننا ہے کہ سردیوں کی وجہ سے انہیں کافی نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور بہت کم سپلائی برآمد ہوتی ہے۔ اسی طرح نان فروش اور دودھ فروشوں کا تو خدا ہی حافظ ہیں کیونکہ ان کا تو کوئی بھی پوچھنے والا نہیں ہے۔ ماہرین اور لیبارٹریوں کی طرف سے غیر معیاری قرار دینے کے باوجود لفافہ بند اور ڈبہ بند دودھ کی قیمتوں میں اضافہ اور سرکار و انتظامیہ کی خاموشی معنی خیز ہے۔ گھر گھر دودھ فروخت کرنے والے تاجروں کی مانے تو چارے میں اضافہ ہوا تاہم دودھ میں، دودھ کتنا اور پانی کتنا ہے اس کا حساب شائد اب وہ بھی بھول چکا ہے۔ اس تمام صورتحال کیلئے اگر ایک لفظ میں ذمہ داری ٹھرائی جائیے تو وہ سرکار کے وہ محکمے ہیں جن کو یہ کام سونپا گیا ہیں جبکہ ان محکموں میں ملازمین موٹی موٹی تنخواہیں بھی وصول کررتے ہیں مگر کام کتنا کرتے ہیں شاید ان سے پوچھا جائے تو ان کو گوارہ نہیں ہوگا۔ اب لیفٹننٹ گورنر کے ہاتھوں میں جب زمام اختیار آیا ہیں تو دیگر معاملات کی طرح عام لوگوں سے جڑے ہوئے ان معاملات کا پوسٹ مارٹم بھی اگر ہوتا تو غیرب عوام کو اسکا استفادہ مل ہی جاتا۔

جان لیوا بیماریوں میں ہوشربا اضافہ

ریاست خاص کر وادی کشمیر کو برسٹ کینسر، بلڈ شوگر، نفسیاتی اور عارض قلب کی بیماریوں نے بری طرح سے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے ریاست میں آل انڈیا میڈیکل انسٹی چیوٹ کی طرز پر دو انسٹی چیوٹوں کا قیام عمل میں لانے کا خواب چکنا چور ہوکر رہ گیا ہے مہلک اور جان لیوا بیماریوں کے بروقت علاج کیلئے ریاست میں طبی مراکز کی شدید کمی محسوس کی جارہی ہے۔

اس بات کا سنسنی خیز انکشاف ہوا ہے کہ سال 2018 کے دوران برسٹ کینسر کی مہلک بیماری میں مبتلا 340 کے قریب خواتین کو صورہ میڈیل انسٹی چیوٹ پہنچادیا گیا تاہم اس مہلک بیماری میں مبتلا خواتین کی تعداد اس سے زیادہ بھی ہوسکتی ہے اور اس کی بڑی وجہ دور دراز علاقوں میں رہنے والی خواتین کو وہ طبی سہولیات دستیاب نہیں ہے جو اس کیلئے ضرورت ہے اور ان علاقوں میں نیم حکیم خطرہ جان افراد ڈاکٹروں کی خدمات انجام دے کر بیماروں کا علاج کیا کرتے ہے۔ کینسر بیماری کی ماہر ڈاکٹر سنیالی کا کہنا ہے کہ وادی کشمیر میں ہی نہیں بلکہ پورے بھارت میں اس بیماری نے ایک ایسا سنگین رخ اختیار کیا ہے جو دن بدن قابو سے باہر ہوتا جارہا ہے۔ مذکورہ ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ شادی شدہ خواتین کی جانب سے اپنے بچوں کو دودھ نہ پلانے اور شادی کی عمر ڈھل جانے کے ساتھ ساتھ فاسٹ فوڈ اشیاء کھانے سے بھی برسٹ کینسر کی بیماری لاحق ہوسکتی ہے۔ مذکورہ ڈاکٹر کے مطابق شادی شدہ خواتین کو چاہئے کہ وہ کم سے کم دو سے ڈھائے سال تک اپنے نو زائد بچوں کو دودھ پلائے اور دوشیزاؤں کو چاہئے کہ وہ شادی کی طرف سنجیدگی کیساتھ اپنی توجہ مرکوز کرے اور عمر ڈھلنے کا انتظار نہ کرے۔ مذکورہ ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ شادی شدہ خواتین کی جانب سے اپنے بچوں کو دودھ نہ پلانے اور شادی کی عمر ڈھل جانے کے ساتھ ساتھ فاسٹ فوڈ اشیاء، کھانے سے بھی برسٹ کینسر کی بیماری لاحق ہوسکتی ہے۔ مذکورہ ڈاکٹر کے مطابق شادی شدہ خواتین کو چاہئے کہ وہ کم سے کم دو سے ڈھائے سال تک اپنے نو زائد بچوں کو دودھ پلائے اور دوشیزاؤں کو چاہئے کہ وہ شادی کی طرف سنجیدگی کیساتھ اپنی توجہ مرکوز کرے اور عمر ڈھلنے کا انتظار نہ کرے۔

کشمیر وادی میں بلڈ ریشر کی بیماری عام ہوچکی ہے اور اس بیماری کی سب سے بڑی وجہ ملاوٹ دار اشیاء، جو ریاست کے اطراف وواکناف میں فروخت ہورہی ہے جبکہ اس بیماری کیساتھ ساتھ دو جدید کے بڑھتے ہوئے چلینجوں نے لوگوں کو نفسیاتی بیماری میں بھی مبتلا کردیا ہے۔ امراض قلب کے ایک ماہرڈاکٹر نے اپنا نام مخفی رکھنے کی شرط پر کہا کہ پوری ریاست میں ہرسال 15 سو کے قریب افراد عارض قلب میں مبتلاء ہونیکی وجہ سے زندگی کی جنگ ہار جاتے ہے جبکہ ہرسال 15-16 ہزار کے قریب اس بیماری کا شکار ہوجاتے ہے جن میں سے 12-13 ہزار کے لوگ دیر یا سویر اپنا علاج تو کراتے ہیں مگر تین سے چار ہزار کے قریب افرد بروقت علاج نہ ملنے کے باعث اس بیماری میں مبتلاء ہونے کے بعد قبرستانوں کی زینت بن جاتے ہیں۔ 2015 میں وزیراعظم ہند نے ریاست کو 80 ہزار کروڑ روپے کے مالی پیکیج کا اعلان کیا تھا اور اس پیکیج سے مرکزی حکومت نے ریاست میں دو کینسر سینٹر اور دو آل انڈیا میڈیکل انسٹی چیوٹ کے طرز پر شفا خانے کا اعلان کیا تھا اراضی حاصل کی گئی پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوران رقومات مختص کی گئی مگر دواسپتالوں اور کینسر سینٹروں کا قیام عمل میں لانے کیلئے کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ کشمیر وادی میں بلڈ ریشر کی بیماری عام ہوچکی ہے اور اس بیماری کی سب سے بڑی وجہ ملاوٹ دار اشیاء جو ریاست کے اطراف وواکناف میں فروخت ہورہی ہے جبکہ اس بیماری کیساتھ ساتھ دو جدید کے بڑھتے ہوئے چلینجوں نے لوگوں کو نفسیاتی بیماری میں بھی مبتلا کردیا ہے۔ امراض قلب کے ایک ماہرڈاکٹر نے اپنا نام مخفی رکھنے کی شرط پر کہا کہ پوری ریاست میں ہرسال 15 سو کے قریب افراد عارض قلب میں مبتلاء ہونیکی وجہ سے زندگی کی جنگ ہار جاتے ہے جبکہ ہرسال 15-16 ہزار کے قریب اس بیماری کا شکار ہوجاتے ہے جن میں سے 12-13 ہزار کے لوگ دیر یا سویر اپنا علاج تو کراتے ہیں مگر تین سے چار ہزار کے قریب افرد بروقت علاج نہ ملنے کے باعث اس بیماری میں مبتلاء ہونے کے بعد قبرستانوں کی زینت بن جاتے ہیں۔ 2015 میں وزیراعظم ہند نے ریاست کو 80 ہزار کروڑ روپے کے مالی پیکیج کا اعلان کیا تھا اور اس پیکیج سے مرکزی حکومت نے ریاست میں دو کینسر سینٹر اور دو آل انڈیا میڈیکل انسٹی چیوٹ کے طرز پر شفا خانے کا اعلان کیا تھا اراضی حاصل کی گئی پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوران رقومات مختص کی گئی مگر دواسپتالوں اور کینسر سینٹروں کا قیام عمل میں لانے کیلئے کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ کشمیر وادی میں بلڈ ریشر کی بیماری عام ہوچکی ہے اور اس بیماری کی سب سے بڑی وجہ ملاوٹ دار اشیاء جو ریاست کے اطراف وواکناف میں فروخت ہورہی ہے جبکہ اس بیماری کیساتھ ساتھ دو جدید کے بڑھتے ہوئے چلینجوں نے لوگوں کو نفسیاتی بیماری میں بھی مبتلا کردیا ہے۔ امراض قلب کے ایک ماہرڈاکٹر نے اپنا نام مخفی رکھنے کی شرط پر کہا کہ پوری ریاست میں ہرسال 15 سو کے قریب افراد عارض قلب میں مبتلاء ہونیکی وجہ سے زندگی کی جنگ ہار جاتے ہے جبکہ ہرسال 15-16 ہزار کے قریب اس بیماری کا شکار ہوجاتے ہے جن میں سے 12-13 ہزار کے لوگ دیر یا سویر اپنا علاج تو کراتے ہیں مگر تین سے چار ہزار کے قریب افرد بروقت علاج نہ ملنے کے باعث اس بیماری میں مبتلاء ہونے کے بعد قبرستانوں کی زینت بن جاتے ہیں۔ 2015 میں وزیراعظم ہند نے ریاست کو 80 ہزار کروڑ روپے کے مالی پیکیج کا اعلان کیا تھا اور اس پیکیج سے مرکزی حکومت نے ریاست میں دو کینسر سینٹر اور دو آل انڈیا میڈیکل انسٹی چیوٹ کے طرز پر شفا خانے کا اعلان کیا تھا اراضی حاصل کی گئی پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوران رقومات مختص کی گئی مگر دواسپتالوں اور کینسر سینٹروں کا قیام عمل میں لانے کیلئے کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ کشمیر وادی میں بلڈ ریشر کی بیماری عام ہوچکی ہے اور اس بیماری کی سب سے بڑی وجہ ملاوٹ دار اشیاء جو ریاست کے اطراف وواکناف میں فروخت ہورہی ہے جبکہ اس بیماری کیساتھ ساتھ دو جدید کے بڑھتے ہوئے چلینجوں نے لوگوں کو نفسیاتی بیماری میں بھی مبتلا کردیا ہے۔ امراض قلب کے ایک ماہرڈاکٹر نے اپنا نام مخفی رکھنے کی شرط پر کہا کہ پوری ریاست میں ہرسال 15 سو کے قریب افراد عارض قلب میں مبتلاء ہونیکی وجہ سے زندگی کی جنگ ہار جاتے ہے جبکہ ہرسال 15-16 ہزار کے قریب اس بیماری کا شکار ہوجاتے ہے جن میں سے 12-13 ہزار کے لوگ دیر یا سویر اپنا علاج تو کراتے ہیں مگر تین سے چار ہزار کے قریب افرد بروقت علاج نہ ملنے کے باعث اس بیماری میں مبتلاء ہونے کے بعد قبرستانوں کی زینت بن جاتے ہیں۔ 2015 میں وزیراعظم ہند نے ریاست کو 80 ہزار کروڑ روپے کے مالی پیکیج کا اعلان کیا تھا اور اس پیکیج سے مرکزی حکومت نے ریاست میں دو کینسر سینٹر اور دو آل انڈیا میڈیکل انسٹی چیوٹ کے طرز پر شفا خانے کا اعلان کیا تھا اراضی حاصل کی گئی پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوران رقومات مختص کی گئی مگر دواسپتالوں اور کینسر سینٹروں کا قیام عمل میں لانے کیلئے کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ کشمیر وادی میں بلڈ ریشر کی بیماری عام ہوچکی ہے اور اس بیماری کی سب سے بڑی وجہ ملاوٹ دار اشیاء جو ریاست کے اطراف وواکناف میں فروخت ہورہی ہے جبکہ اس بیماری کیساتھ ساتھ دو جدید کے بڑھتے ہوئے چلینجوں نے لوگوں کو نفسیاتی بیماری میں بھی مبتلا کردیا ہے۔ امراض قلب کے ایک ماہرڈاکٹر نے اپنا نام مخفی رکھنے کی شرط پر کہا کہ پوری ریاست میں ہرسال 15 سو کے قریب افراد عارض قلب میں مبتلاء ہونیکی وجہ سے زندگی کی جنگ ہار جاتے ہے جبکہ ہرسال 15-16 ہزار کے قریب اس بیماری کا شکار ہوجاتے ہے جن میں سے 12-13 ہزار کے لوگ دیر یا سویر اپنا علاج تو کراتے ہیں مگر تین سے چار ہزار کے قریب افرد بروقت علاج نہ ملنے کے باعث اس بیماری میں مبتلاء ہونے کے بعد قبرستانوں کی زینت بن جاتے ہیں۔ 2015 میں وزیراعظم ہند نے ریاست کو 80 ہزار کروڑ روپے کے مالی پیکیج کا اعلان کیا تھا اور اس پیکیج سے مرکزی حکومت نے ریاست میں دو کینسر سینٹر اور دو آل انڈیا میڈیکل انسٹی چیوٹ کے طرز پر شفا خانے کا اعلان کیا تھا اراضی حاصل کی گئی پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوران رقومات مختص کی گئی مگر دواسپتالوں اور کینسر سینٹروں کا قیام عمل میں لانے کیلئے کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ کشمیر وادی میں بلڈ ریشر کی بیماری عام ہوچکی ہے اور اس بیماری کی سب سے بڑی وجہ ملاوٹ دار اشیاء جو ریاست کے اطراف وواکناف میں فروخت ہورہی ہے جبکہ اس بیماری کیساتھ ساتھ دو جدید کے بڑھتے ہوئے چلینجوں نے لوگوں کو نفسیاتی بیماری میں بھی مبتلا کردیا ہے۔ امراض قلب کے ایک ماہرڈاکٹر نے اپنا نام مخفی رکھنے کی شرط پر کہا کہ پوری ریاست میں ہرسال 15 سو کے قریب افراد عارض قلب میں مبتلاء ہونیکی وجہ سے زندگی کی جنگ ہار جاتے ہے جبکہ ہرسال 15-16 ہزار کے قریب اس بیماری کا شکار ہوجاتے ہے جن میں سے 12-13 ہزار کے لوگ دیر یا سویر اپنا علاج تو کراتے ہیں مگر تین سے چار ہزار کے قریب افرد بروقت علاج نہ ملنے کے باعث اس بیماری میں مبتلاء ہونے کے بعد قبرستانوں کی زینت بن جاتے ہیں۔ 2015 میں وزیراعظم ہند نے ریاست کو 80 ہزار کروڑ روپے کے مالی پیکیج کا اعلان کیا تھا اور اس پیکیج سے مرکزی حکومت نے ریاست میں دو کینسر سینٹر اور دو آل انڈیا میڈیکل انسٹی چیوٹ کے طرز پر شفا خانے کا اعلان کیا تھا اراضی حاصل کی گئی پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوران رقومات مختص کی گئی مگر دواسپتالوں اور کینسر سینٹروں کا قیام عمل میں لانے کیلئے کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔

وطن

دور دراز علاقوں میں سرکاری اسکولوں کی حالت ناگفتہ بہہ

جموں کشمیر میں جہاں سرکار ایک طرف لوگوں پر زور دے رہی ھے کہ وہ اپنے بچوں کا داخلہ سرکاری اسکولوں میں کروائے وہی دوسری طرف سرکاری سکولوں کی حالت کچھ بہتر دیکھائی نہیں دے رہی ھے کہی سکولوں کی عمارتیں خستہ ھوچکی ھیں جہاں جانور بھی رہنا گوارہ نہیں سمجھتے تاھم مجبوری کے مارے طلبہ ان عمارتوں میں ہی اپنی تعلیم جاری رکھے ھوئے ھیں اسکول ایک دانشگاہ ہے جہاں سے علمی روشنیاں حاصل کی جاتی ہیں علم سے انسان ترقی کرتا ہے گاؤں سیڑھی خواجہ ناڑی محلہ کھوکھراں پرائمری اسکول شکشا ابھیان سے ترقی کر کے جوں ہی اسکول بنا گورنمنٹ نے تعمیر کے لئے فنڈ دیا جس سے جگہ وقف کرنے والے ڈونر اور نیک ذمہ دار ٹیچرز اور فکر مند محکمہ اور دور اندیش jE نے ایسی بلڈنگ تعمیر کی وہ تاج محل کو پیچھے کرنے لگی اور آٹھواں عجوبہ بن گ ء اسی حوالے سے منیر حسین کھٹانہ نے آل انڈیا ہومن رائٹ ایسوسیشن کے پبلسٹی آفیسر عبدالحفیظ قوالی کو بتاتے ہوئے کہا کہ قریب سے بہنے والے نالے سے ہی باجری اور ریت مل گ ء کچھ سیمنٹ ڈال کر جس کا بہترین کیچڑ بن جاتا تھا جو ایک سال تک نہیں چو یا اس کے بعد لگاتار بارش کا سارا پانی جگہ جگہ سے اندر ہی ٹپکتا ہیراستہ اس، اسکول میں کسی جانب سے راستہ نہیں ہے جہاں سے اسکول میں داخل ہونے کا راستہ تھا وھاں ماہر انجینئر نے ایک چھوٹے سے کیچن کا ڈھانچہ کھڑا کر کے اسکول کو بند کردیا ذمیدار اساتذہ جانتے ہوں گے کہ بچوں کو اسکول میں جب چھٹی ہوتی ہے تو اس وقت کیا حالت ہوتی ہے اور بچوں کو کس قسم کا راستہ درکار ہوتا، ہیکیچن کو آگ لگ کر ایک مرتبہ جل گیا تھا اس جلنے کا فائدہ محلے والوں کو یہ ہوا کہ کیچن پر ٹین کی جو چادریں تھیں وہ پورے گاؤں والوں کو کام آنے لگیں خاص طور پر بیاہ شادی میں ٹوائلٹ ایک برساتی کسی پر بنا ہوا ہے جس کا نہ کوء سیفٹی ٹینک ہے نہ سیٹ لگی ہے نہ پانی کی پائپ نا واٹر ٹینک ہیا لبتہ سانپ یا چوہوں کے لیئے ایک ڈھانچی ہیکمال ہے اس، jE کا جس نے اپنی حکومت سے وفاداری کرتے ہوئے اور اپنا فرض منصبی نبھاتے ہوئے اس کو بنوایا سردی میں نیچے بچھانے کے ٹاٹ بوسیدہ ہوگئے فرش اکھڑ کر باجری باہر آ گئی جس سے چھوٹے بچوں کو سخت تکلیف ہوتی ہے ایسا لگتا ہے یہ بچے کسی انسان کے نہیں بلکہ جانوروں کے ہیں

بلکہ جانوروں کے لیے اب تو گرم اینٹین بچھائی جاتی ہیں میٹینگ کے لیے جو پیسہ آتا ہے وہ ڈونر اور ذمہ دار ٹیچر ہڑپ کر جاتے ہیں اسی وجہ سے اسکول کی کوئی مینیجمنٹ کمیٹی بھی نہیں ہیاس اسکول میں کوئی کھیل کود کی جگہ بھی نہین (Groundplay) جگہ وقف کرنے والوں نے سرکاری پیسے سے منافع کی لالچ میں کچھ جگہ لکھ کر دی ہوئی ہے لیکن موقع پر اس میں، موسمی فصل ہی کاشت کرتے ہیں اور حکومتی منافع اور نوکریوں پر بھی کنٹرول کی اتنی کوشش رہتی ہیدو باورچیوں کی نوکری کے باوجود ایک کلینر کی نوکری کا جھگڑا عدالت میں زیر سماعت ہیپڑھانے والے ٹیچر پہلے عارضی تھے یا RT تھے لوگ خاموش رہے کہ اگر کوء آواز اٹھائیں تو شاید ان کو نوکریاں نہ ملیں اس کا صلہ بھی گاؤں والوں کو یہ ملا کہ ان ٹیچرز کے سامنے یا ان کی مرضی اور خواہش سے قوم کا نقصان ہوتا رہا اور وہ برابر کے شریک رہے اور پوچھنے پر مکہ اور مدینہ کی قسمیں بھی کھاتے رہے۔ کلینر کی ویکنسی آئی استاد نے ایک آدمی سے پیسے لئے دفتر میں بیٹھے غریب بابوں کے لئے اور فارم کسی اور کا لگا دیا جس کا کیس عدالت میں چل رہا ہے۔

اس طرح اس عجوبہ کی داستان کو بیان کرنے کیلئے لفظوں کی کمی نہیں محکمہ تعلیم کے اعلیٰ آفیسران کو چاہیے کہ وہ ایسے اسکولوں کی طرف توجہ دے حالانکہ کہ ان سب چیزو کا زون لیول کے آفیسران کو علم ھوتا ھے لیکن کہی نہ کہی پردہ پوشی ہورہی ہے لوگوں کا کہنا ھے کہ محکمہ تعلیم ZRP یا ZEO صاحب بھی موقع پر آ کر ہماری سچای کا امتحان لے سکتے ھیں۔ چیف ایجوکیشن آفیسران کو چاھیے کہ وہ دفتروں سے باہر نکل کر دیکھے کہ کیا جس ضلع میں وہ تعلیمی نظام کی دیکھ بال کے لیے تعنات کیے گیے ھیں کیا واقعی وہاں تعلیم کا نظام ٹھیک چل رہا ھے کہی اضلاع کے دیہاتی علاقوں میں اسکولی عمارتوں کی حالت بہتر نہیں ھے اور محکمہ بھی کسی قسم کی توجہ نہیں دے رہا ھے چونکہ اُن لوگوں کی اواز اُٹھانے والا کوئی نہیں اور نہ وہاں تک میڈیا کی رسائی ھوتی ھے محکمہ آفیسران مہینہ گزرنے پر سرکار سے تنخواہ کی موٹی رقم وصول کر کے اپنوں طرفوں میں بیٹھ کر گپ شپ میں مصروف ھوجاتے ھیں وقت کہ ضرورت ھے کہ آفیسران دفتروں سے باھر نکل کر اسکولوں میں ھورھے کام کاج کا جائیزہ لے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعہ 8/20 کے تحت مقدمہ ایف ائی نمبر 04/2026 درج کیا گیا ہے، اور مزید تحقیقات کو حرکت میں لایا گیا ہے۔ اننت ناگ پولیس منشیات کے استعمال کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عام لوگوں سے منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق معلومات کا اشتراک کر کے تعاون کرنے کی اپیل کرتی ہے۔

102

ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کا آغاز پیر کو جموں اسمبلی میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے خطاب سے ہوا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں اسمبلی خاص کر بجٹ سیشن کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارے اجتماعی سفر پر غور کرنے، کامیابیوں کا جائزہ لینے، مستقبل کے لیے واضح روڈ میپ تیار کرنے اور جموں و کشمیر کے لوگوں کی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے ہمارے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ جموں و کشمیر مقننہ کے بجٹ سیشن کے افتتاحی دن اپنے خطاب میں، منوج سنہا نے جمہوری اداروں کو مزید مضبوط بنانے اور شکایات کے ازالے کے طریقہ کار، شفافیت، جوابدہی اور شراکتی طرز حکمرانی کو مضبوط بنانے کے عزم کا بھی اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ آیئے ہم مقصد کے اتحاد کے ساتھ آگے بڑھیں، چیلنجوں کو مواقع میں تبدیل کریں، اور اجتماعی طور پر ایک ایسے جموں و کشمیر کی تعمیر کے لئے جدوجہد کریں جو پرامن، ترقی پسند، جامع اور خوشحال ہو اور ہر شہری کے لیے وقار، مواقع اور امید کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اپنے عہدہ صدارت کے پہلے سال کے دوران ترقی کو وقار کے ساتھ، سماجی انصاف کے ساتھ ترقی اور امن کے ساتھ ترقی کو جوڑنے کی کوشش کی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جامع حکمرانی کے وژن کی رہنمائی میں، حکومت نئی توانائی اور عزم کے ساتھ بے روزگاری، بنیادی ڈھانچے کے خلا اور سماجی بہبود کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے عام شہریوں کو متاثر کرنے والے مسائل سے نمٹنے کے لیے انسانی اور ہمدردانہ رویہ اپنایا ہے۔ منصفانہ سلوک، وقار، اور پر زور دیا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ انتظامیہ میں حساسیت ملازمین، یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں، کنٹریکٹ پر کام کرنے والے اور پسماندہ گروہوں کو متاثر کرنے والے فیصلوں کا ہمدردی کے ساتھ جائزہ لیا گیا ہے اور جہاں ضرورت ہو وہاں اصلاحی اقدامات شروع کیے گئے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اسمبلی خاص کر بجٹ سیشن کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارے اجتماعی سفر پر غور کرنے، کامیابیوں کا جائزہ لینے، مستقبل کے لیے واضح روڈ میپ تیار کرنے اور جموں و کشمیر کے لوگوں کی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے ہمارے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ سال 2025 میں ایک کروڑ 78 لاکھ سیاحوں کی آمد،

103

درج ہوئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کشمیر میں شدید ٹھنڈ کا سلسلہ جاری ہے جس کے چلتے سرینگر میں رات کا درجہ حرارت 2.6 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا،

104

جو اسکیمیں بروئے کار لائی گئی ہیں انہیں زمینی سطح پر عملانے کی اشد ضرورت ہے اور سریکلچر ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے اس ضمن میں جو اقدامات اٹھائے گئے ہیں وہ انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ صوبائی کمشنر نے کہا کہ جموں و کشمیر ایک دور میں غنچہ ابریشم میں اپنی مثال آپ تھا تاہم اس صنعت کو پھر سے مضبوط و مستحکم بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ لوگوں کو غنچہ ابریشم کی طرف متوجہ کرنے کیلئے سریکلچر ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے بھرپور اقدامات اٹھائے جارہے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ وادی کشمیر پھر سے غنچہ ابریشم پیدا کرنے میں اپنا مقام دوبارہ حاصل کرے گی۔ برفباری کے بعد وادی کے 10 اضلاع کے پہاڑی علاقوں کی سڑکوں سے ابھی تک برف ہٹانے کے ضمن میں معقول اقدامات نہ اٹھانے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے صوبائی کمشنر نے کہا کہ کپوارہ، بانڈی پورہ اور بارہمولہ کے کئی پہاڑی علاقو کی سڑکیں اب بھی برف سے ڈھکی ہوئی ہیں اس میں کوئی شک نہیں تاہم پہاڑی علاقوں میں مسلسل برفباری ہونے کی وجہ سے سڑکوں سے برف ہٹانے میں مشکلات پیش آئے، اب ان سڑکوں سے برف ہٹانے کا کام بارڈر روڈ آرگنائزیشن، آر اینڈ بی کی جانب سے شروع کیا گیا ہے، آنے والے 24 گھنٹوں کے دوران سڑکوں سے برف ہٹانے کا کام پورا ہوگا۔

105

مسائل پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ قبائلی بہبود اور جنگلات کے انتظام سے متعلق معاملات بھی بات چیت کے دوران نمایاں طور پر سامنے آئے۔ وزیر موصوف نے قانون سازوں کی جانب سے دی گئی تعمیری تجاویز کو سراہا اور اپنے اپنے حلقہ انتخاب میں ان کی فعال نگرانی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی مسلسل نگرانی اور تعاون فلاحی اقدامات اور ترقیاتی منصوبوں کے موثر عمل آوری کے لئے بہت ضروری ہے

106

سال 2027 تک بڑھ کر 5 ٹریلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہو جائے گا۔ جبکہ 2030 تک یہ بڑھ کر 7 ٹریلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہو جائے گا۔ 2047 کیلئے حکومت کی طرف سے وضع کردہ روڈ میپ کے بارے میں پوچھے جانے پر، انہوں نے کہا "ہم اس ہدف تک پہنچ جائیں گے۔ ہمیں مکمل اعتماد ہے۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا "سال 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے وزیر اعظم نریندر مودی کے نظریہ سے متاثر ہو کر یہ بجٹ ہندوستان کی تیز رفتار اقتصادی تبدیلی کی جھلک دیتا ہے"۔ اس بجٹ میں سماج کے ہر طبقے کیلئے کچھ نہ کچھ ہے۔ اس بجٹ میں بنیادی ڈھانچے، تعمیرات، مینوفیکچرنگ، اور ہاؤسنگ اور ٹیکنالوجی کی ترقی کیلئے بڑا زور دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا "کووڈ وبائی مرض کے دوران، جب دنیا لڑکھڑا رہی تھی، ہندوستان امید کی کرن بن کر ابھرا۔ یہ بجٹ مکمل طور پر وزیر اعظم کے پنچامرت اہداف کے ساتھ ہم آہنگ ہے اور یہ اگلے پانچ سالوں کی بے مثال ترقی کی راہ بھی ہموار کرتا ہے"۔

107

کشمیر میں 574 اور جموں میں 186 نے گیارہویں جماعت کے امتحان کے لیے قائم کیے تھے۔ پچھلے سال بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے 2025 میں ان کے تعلیمی سیشن میں ہونے والی رکاوٹوں کے پیش نظر کلاس 10 ویں، 11 ویں اور 12 ویں کے طلباء کیلئے ان کے سالانہ باقاعدہ امتحانات میں نصاب میں 15 فیصد رعایت کا اعلان کیا تھا۔ ان رکاوٹوں کی وجہ جنگ جیسے حالات بتائے گئے جس کی وجہ سے حکومت کو اسکول بند کرنے پر مجبور کیا گیا، اس کے علاوہ اس موسم گرما میں گرمی کی طویل لہر اور حالیہ سیلاب جیسی صورتحال نے حکومت کو اسکول بند کرنے پر مجبور کیا۔

108

ساتھ ہی کہا کہ ترقی صرف میں تک محدود نہیں ہے بلکہ حقیقی طور پر ہم سے جڑی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں کسی اور تنظیم نے اس اجتماعی جذبے کو ٹھوس شکل دینے میں این سی سی سے زیادہ تعاون نہیں کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ باہمی بھائی چارہ تعاون، حساسیت اور اجتماعی ذمہ داری کے ذریعے پروان چڑھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ این سی سی کے کیڈٹس کو مل کر ایک ایسا ماحول بنانا چاہیے جہاں روزانہ اتحاد کی مشق کی جائے، اور تنوع معاشرے کی طاقت میں بدل جائے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ایک ترقی یافتہ سماج اور ترقی یافتہ قوم کا حقیقی مفہوم بنیادی ڈھانچے، جدید ٹکنالوجی یا اقتصادی ترقی سے بہت آگے تک پھیلا ہوا ہے، منوج سنہا نے کہا کہ ایک ترقی یافتہ معاشرہ اور قوم ایک ایسی جگہ کی بھی نشاندہی کرتی ہے جہاں لوگ مضبوط کردار کے مالک ہوں، جہاں سماجی اقدار مضبوط ہوں، اور جہاں سماجی تانے بانے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہوں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مزید کہا کہ "کسی قوم کی اصل پہچان اس کے شہریوں کی سوچ، طرز عمل اور باہمی اعتماد سے نکلتی ہے اور نوجوان ہی سوچ اور طرز عمل کی اس دولت کو تخلیق کرتے ہیں"۔ اس موقع پر ایل جی نے کیڈٹس کو سرٹیفکیٹ آف ایکسیلنس سے بھی نوازا۔ اس سال کے یوم جمہوریہ کی تقریبات میں جموں و کشمیر اور لداخ کے این سی سی ڈائریکٹوریٹ کے کل 128 کیڈٹس نے حصہ لیا۔ جے اینڈ کے بٹالین این سی سی، بارہمولہ کے سینئر انڈر آفیسر ارچندیپ کور کو آپریشن سندور کے دوران ان کی شاندار قیادت اور خدمات کے لیے باوقار رکشا منتری پدک سے نوازا گیا،

109

کمیٹی نے گزشتہ اجلاس میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی طرف سے دی گئی تجویز پر عمل کرتے ہوئے مرنے والوں کے حوالے سے پارلیمانی طریقہ کار کو اپنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں جب کوئی سابق ممبر پارلیمنٹ کا انتقال ہو جاتا ہے تو صرف سپیکر ہی تعزیتی ریفرنس پیش کرتا ہے اور کوئی دوسرا رکن بحث میں حصہ نہیں لیتا، تاہم اگر کوئی ممبر فوت ہو جائے تو پورے ایوان کو بولنے کا وقت دیا جاتا ہے اور ایوان کو ملتوی کر دیا جاتا ہے، یہ پارلیمانی طرز عمل ہے۔

110

"ہم اسمبلی سے سڑکوں تک آپ کے ساتھ لڑیں گے۔ یہ حکومت پر منحصر ہے کہ وہ اس ایجی ٹیشن کو کب تک طول دینا چاہتی ہے۔ مطالبات کو پورا کرنے کی ضرورت ہے"۔ شرما نے یونیورسٹی کے قیام کے لیے فنڈز کی سہولت فراہم کرنے میں بھی تعاون کی پیشکش کی، یہ کہتے ہوئے کہ اگر ضرورت پڑی تو بی جے پی مرکزی حکومت سے مالی امداد حاصل کرنے میں مدد کرے گی۔ خیال رہے کہ جمعے کو طلبہ نے جموں میں ایک زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا اور مصروف توی پل کو ایک گھنٹے سے زیادہ وقت تک بلاک رکھا۔ جب پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کی کوشش کی اور کچھ طلباء کو حراست میں لے لیا تو یووا راجپوت سبھا کے صدر مندیپ سنگھ چب اور دیگر نے پولیس کی گاڑی کو روک کر اس اقدام کی مزاحمت کی۔

111

یہ ایک روشن شعبہ ہے جس میں بہت ساری راہیں ہیں۔ تخلیقی صلاحیتوں کو ہر روز چیلنج کیا جاتا ہے، اور اگر آپ کے پاس اہلیت ہے، تو یہ یقینی طور پر ایک ایسا شعبہ ہے جس کا تعاقب کرنا ضروری ہے۔ وزیر خزانہ نے طلبہ کو بجٹ کی تیاری میں شامل اقدامات سے بھی آگاہ کیا متعلقہ وزارتوں اور ریاستوں کیساتھ تبادلہ خیال کیا جاتا ہے، اور فزیبلٹی اور عمل درآمد کے لیے بہتر بنایا جاتا ہے۔

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست از جانب نذیر احمد ڈگلو ولد مرحوم غلام محمد ڈگلو ساکنہ ہفتہ یاربل صفاکدل بغرض حصول ڈیتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں کے نسبت رپورٹ پٹواری طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل کا والد مرحوم غلام محمد ڈگلو ولد عبدالکریم ڈگلو ساکنہ ہفتہ یاربل صفاکدل سرینگر مورخہ 14/12/1994 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس ضمن میں سائل نذیر احمد ڈگلو ولد مرحوم غلام محمد ڈگلو ساکنہ ہفتہ یاربل صفاکدل سرینگر اپنے والد کی فوتیدگی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب پرکاش کور زوجہ مرحوم کرن سنگھ ساکنہ جواہر نگر نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی شوہر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا شوہر کرن سنگھ مورخہ 09/05/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کے وارث جائز بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	ماہانہ آمدنی
پرکاش کور زوجہ کرن سنگھ	۵۷	بیوہ	گھریلو کام	
پرندیپ سنگھ ولد کرن سنگھ	۳۸	پسر	سیلزمین	4000
شرن پریت کور دختر۔۔۔	۳۸	دختر	گھریلو کام	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار رامباغ

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب جنید نذیر شاہ ولد نذیر احمد شاہ ساکنہ بلال مسجد علمگری بازار نسبت لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کی والدہ صالحہ اختر شاہ زوجہ مرحوم نذیر احمد شاہ مورخہ 29/03/2024 فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کے وارث جائز بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفیہ	پیشہ	ماہانہ آمدنی
جنید نذیر شاہ	۵۳	پسر	پرائیویٹ کام	20000
رخشان نذیر	۵۲	دختر	سرکاری ملازم شادی شدہ	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب گلشن زوجہ فاروق احمد وانی ساکنہ مہاراج بازار نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی شوہر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا شوہر فاروق احمد وانی مورخہ 05/07/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کے وارث جائز بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	ماہانہ آمدنی
گلشن زوجہ فاروق احمد وانی	۵۰	بیوہ	گھریلو کام	
انجم وانی دختر۔۔۔	۲۳	دختر	زیر تعلیم	
سادیہ وانی دختر۔۔۔	۱۹	----	....	
عمر وانی ولد۔۔۔	۲۰	پسر	disabled	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار رامباغ

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب افنان عابد ولد مرحوم عابد حسین بٹ ساکنہ شہید گنج نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والد

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد مرحوم عابد حسین بٹ مورخہ 16/01/2026 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کے وارث جائز بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	ماہانہ آمدنی
شفیقہ بانو زوجہ عابد حسین بٹ	۴۶	زوجہ	گھریلو کام	
افنان عابد ولد۔۔۔	۲۳	پسر	زیر تعلیم	
اقصیٰ عابد دختر۔۔۔	۲۰	دختر	....	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار رامباغ

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT SHOWKAT ALI KHAN S /O ALI MOHAMMAD KHAN R/O SHAH COLONY / ZAINAKOTE TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS S.O 75 DATE 27TH MARCH. 2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT SHOWKAT ALI KHAN S/O R/O ALI MOHAMMAD KHAN R/O SHAH VILAYAT COLONY SRINAGAR SGR SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSON (S) MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS STATED:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS
1.	ALTAF AHMAD KHAN	BROTHER	60	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT MUBEENA W/O GHULAM NABI TABARDAR R/O SHAH COLONY PARIMPORA ZAINAKOTE TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS S.O 75 DATE 27TH MARCH. 2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT MUBEENA W/O GHULAM NABI TABAERDAR R/O SHAH COLONY SRINAGAR SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSON (S) MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS STATED:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS
1.	AMIR NABI	SON	28	MARRIED
2.	FEROZ AHMAD TABERDAR	SON	38	DO
3.	SHABNUM	DAUGHTER	36	DO
4.	SHOWKAT AH. TABERDAR	SON	34	DO

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR SANATNAGAR SRINAGAR

SUBJECT . ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IN FAVOUR OF HIALA AHMAD HALKEEM S/O LATE HAKEEM GHULAM RASOOL HAKEEM R/O NATIPORA STADIUM COLONY SRINAGAR EXPIRED ON 28-10-2025
REF. ONLINE LEGAL HEIR CERTIFICATE NO.JK-REV-LHC /2025/22268

PUBLIC NOTICE

THE OBOVE TITLED APPLICATION FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IS UNDER PROCESS IN OUR OFFICE.INTHIS REGARD ,THE REPORT OBTAINED FROM CONCERNED FIELD STAFF REVEALS THAT LATIF AHMAD HAKIM S/O LATE GHULAM RASOOL HAKIM R/O QAMARABAD QAMARWARI SRINAGAR EXPIRED ON 11-12-2025 AND LEFT BEHIND THE FOLLOWING LEGAL HEIRS

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE
1.	HABLA BANU	MARRIED	69
2.	SHABNUM LATIF	WIFE	49
3.	AISHA LATIF	DAUGHTER	15
4.	RUHAB LATIF	DAUGHTER	18
5.	HILAL AHMAD	BROTHER	50
6.	KHALID AHMAD	BROTHER	45
7.	SHAGUFTA RESHEED	SISTER	40
8.	ADEEL LATIF	DAUGHTER	9

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
SANAT NAGAR

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
MECHANICAL & HOSPITAL DIVISION SRINAGAR

)Erstwhile Mechanical HospitalCentral Heating Division Srinagar(
Contact No: 0194-2496089,Email Id: exen-mechospsgr@jk.gov.in

GIST of e-tender

e-NIT No :M&HDS/TS/2025-26/137/e-tendering,

Dated :02-02-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited in two cover system on percentage basis from registered/reputed/experienced firms with J&K State Govt ,CPWD, Railways and other State/Central Governments for the below mentioned work--:

S. No	Name of Work	Est. Cost	Cost of T/Doc.	Time of completion	AA Accorded Vide No:	TS No	Earnest Money	Position of Funds
1.	Replacement of 250-amp MCCB in boiler house at Govt. LD Hospital, Srinagar.	28,000/-	50	05days	04 MCS of 2025, Dated-: 08-05-2025	M&HSD-1/TS/20 Dated-: 01/2026	5 %of the estimated cost	Available with intending Department
2.	Rectification along with repairs to 400kVA Servo stabilizer and AHU Panels of Burn Centre at Govt SMHS Hospital Srinagar	47,000/-	50	05days	04 MCS of 2025, Dated-: 08-05-2025	M&HSD-1/TS/22 Dated-: 01/2026	5 %of the estimated cost	Available with intending Department
3.	Replacement of damaged central heating pipeline at Govt Chest Disease Hospital Srinagar	32,400/-	50	05 days	04 MCS of 2025, Dated-: 08-05-2025	M&HSD-1/TS/21 Dated-: 01/2026	5 %of the estimated cost	Available with intending Department

The bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q.)Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.inas per schedule given below--:

1.	Publish date	02-02-2026) 17:00hrs(
2.	Period of downloading of bidding document	02-02-2026) 17:00hrs(
3.	Bid submission start date	02-02-2026) 18:00hrs(
4.	Bid submission end date	10-02-2026) 13:00hrs(
5.	Date and time of opening of bids	10-02-2026) 15:00hrs(

Sd/-Executive Engineer ,
M&HD, Srinagar

DIPK No: 10548/25

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ناشتہ بہتر صحت کے لئے لازم

اسے چھوڑنے والوں کو امراض قلب سمیت متعدد بیماریوں کا خطرہ ہوتا ہے

ماہرین ناشتے میں انڈوں کو لازمی شامل کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ یہ بات مشہور ہے کہ صبح کا ناشتہ سارے دن کی خوراک میں سب سے اہم ہے۔ ناشتہ اصل میں وہ کھانا ہے جو صبح سویرے ہر انسان اپنے کام شروع کرنے سے پہلے کھاتا ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر ناشتہ کرنا اہم کیوں ہے؟ تو ظاہر ہے کہ خوراک دراصل ہمارے جسم کا ایندھن ہے جس سے ہم توانائی حاصل کرتے ہیں۔ صبح ناشتہ کرنے سے ہمارے جسم کا میٹابولزم بڑھ جاتا ہے جس کے باعث نیند کے دوران کیلوریز جلنے کا سست پڑ جانے والا عمل پھر سے شروع ہو جاتا ہے اور ہم تازہ دم ہو کر اپنے کاموں میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ اسے چھوڑنے والوں کو امراض قلب سمیت متعدد بیماریوں کا خطرہ ہوتا ہے۔ ناشتہ نہ کرنے کے کافی نقصانات ہیں۔ مثلاً ناشتہ نہ کرنے والوں کو دل کے دورے اور امراض قلب کا خطرہ 27 فیصد تک بڑھنے کا امکان ہے کیونکہ ناشتہ چھوڑ دینے سے جسم میں اضافی تناؤ پیدا ہو جاتا ہے اور بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے لہٰذا ناشتہ کرنے سے انسان دل کے مہلک امراض سے بچ سکتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق ناشتہ نہ کرنے سے انسان کی دماغی صلاحیتیں متاثر ہوتی ہیں۔ خصوصاً یادداشت پر برا اثر پڑتا ہے اور بچے اس سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ کولیسٹرول پر بھی ناشتہ نہ کرنے سے برا اثر پڑتا ہے اور کولیسٹرول کا لیول بڑھ جاتا ہے۔ ذیابیطس کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے خصوصاً عورتوں میں ٹائپ ٹو ذیابیطس ہو سکتی ہے۔ صبح ناشتہ کرنا وزن بڑھنے سے روکتا ہے یعنی موٹاپا ہونے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ ناشتے میں کون سی اشیاء یعنی غذائیں استعمال کریں۔ اس بارے میں مختلف ماہرین کی مختلف آراء ہیں لیکن سب اس بات پر متفق ہیں کہ ناشتے کی اشیاء میں کاربوہائیڈریٹس اور فائبر والی چیزوں کا استعمال زیادہ ہونا چاہئے۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ ناشتے میں کون کون سی غذائیں یعنی چاہئیں اور ان کا کیا فائدہ ہو سکتا ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق کاربوہائیڈریٹس فائبر اور پروٹین پر مشتمل مندرجہ ذیل اشیاء ناشتے میں استعمال کرنے کیلئے بہترین ہیں۔ دہی: دہی صدیوں سے ہمارے ناشتے کا اہم ترین جزو رہا ہے۔ لاہور کے باسیوں کی مرغوب غذا ناشتے میں دہی، کلچہ اور لسی ہے۔ دہی اور لسی میں کیلشیم کی کافی مقدار ہوتی ہے اس میں پروٹین اور چکنائی بھی پائی جاتی ہے۔ اگر آپ وزن کم کرنا چاہتے ہیں تو گریپ فروٹ کو ناشتے میں ضرور شامل کریں۔ آپ اسے دہی کے ساتھ ملا کر استعمال کر سکتے ہیں کیونکہ گریپ فروٹ میں چربی پگھلانے والے اجزاء شامل ہوتے ہیں اور یہ خون میں شکر کی مقدار کو بھی کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ ناشتے میں کیلے استعمال کرنے چاہئیں کیونکہ یہ کاربوہائیڈریٹ کا بہترین ذخیرہ ہونے کی وجہ سے آپ کو کافی دیر تک بھوک نہیں لگنے دیتے۔ اگر آپ ناشتے میں دلیہ یا کارن فلیکس وغیرہ استعمال کرتے ہیں تو کیلا کاٹ کر اس میں ملا لیں۔ اس سے غذا کا ذائقہ بھی بہتر ہو جائے گا۔ انڈے ماہرین ناشتے میں انڈوں کو لازمی شامل کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ پہلے خیال تھا کہ انڈے میں کولیسٹرول کی کافی مقدار ہوتی ہے جس سے دل کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ بلڈ پریشر بھی بڑھ سکتا ہے لیکن حالیہ تحقیق کے مطابق انڈے میں پایا جانے والا کولیسٹرول زیادہ نقصان دہ نہیں ہے اور انڈے میں شامل پروٹین سے بلڈ پریشر میں کمی آتی ہے جس سے امراض قلب بھی کم ہو جاتے ہیں۔ انڈوں میں موجود اینٹی آکسیڈنٹ کی وجہ سے کینسر اور امراض قلب ہونے کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ اگرچہ پکنے کے بعد انڈوں میں اینٹی آکسیڈنٹ کی مقدار نصف رہ جاتی ہے مگر پھر بھی یہ ان امراض کے خلاف موثر ثابت ہوتی ہے۔ انڈوں کے اندر موجود امائنو ایسڈز سے انسان کے رد عمل کی صلاحیت میں بہتری آتی ہے۔ انڈے شام کے وقت اضافی کھانے کی خواہش کو بھی کم کرتے ہیں حاملہ خواتین کو لازماً انڈوں کا استعمال کرنا چاہئے کیونکہ اس میں وٹامن بی کے جزو کولین کی کافی مقدار ہوتی ہے۔ اس سے بچوں کے دماغ کی نشوونما ہوتی ہے جبکہ اس سے بچوں میں دماغی امراض کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے۔ اناج: ناشتے میں اناج کی بنی ہوئی غذا ضرور استعمال کرنی چاہئے کیونکہ اناج وٹامنز، معدنیات، فائبر اور کاربوہائیڈریٹس کے ساتھ اینٹی آکسیڈنٹ سے بھرپور ہوتے ہیں یعنی اناج صحت کیلئے ایک خزانے کی مانند ہیں۔ جو لوگ خالص اناج سے بنی اشیا استعمال کرتے ہیں ان میں دل کے امراض کا خطرہ کم ہوتا ہے۔ روزانہ ناشتے میں دلیے کا ایک پیالہ کھانے سے اچھی صحت مند زندگی گزاری جا سکتی ہے جو لوگ ناشتے میں اناج، براؤن چاول، مکئی، دلیہ اور جو کا استعمال باقاعدگی سے کرتے ہیں وہ بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ ٹماٹر: ٹماٹر بغیر پکائے ناشتے میں روزانہ استعمال کرنے سے وزن میں حیرت انگیز کمی آ سکتی ہے۔ اسے ناشتے میں استعمال کرنے سے بھوک میں کمی آتی ہے۔ ٹماٹر میں موجود وٹامن سی جلد کے لئے بے حد مفید ہے۔ یہ جلد کو نہ صرف تروتازہ رکھتا ہے بلکہ جلد کو سورج کی شعاعوں سے جلنے سے بھی بچاتا ہے۔ دل کے امراض اور کینسر سے بھی بچاتا ہے۔ اسی لئے کہا جاتا ہے یک لقمہ صباحی، بہتر از مرغ و ماہی۔ یعنی صبح کا ایک لقمہ کئی مرغیاں اور مچھلیاں کھانے سے بہتر ہے۔ اس لئے صحت مند زندگی کے لئے لازم ہے کہ ناشتہ کبھی نہ چھوڑیں

MNN

رنگ رنگیلی چائنیز سبزیاں

یہ عمدہ غذائیت پر مشتمل ہے

دنیا کے ہر خطے میں آب و ہوا اور موسموں کے لحاظ سے روایتی سبزیاں اُگتی ہیں۔ یہی سبزیاں اور کھانوں کے مختلف ذائقے انہیں دنیا کے دیگر ملکوں سے منفرد بناتے ہیں۔ ذیل میں چند اہم چینی حدود میں اُگنے والی سبزیوں کی اہمیت و افادیت تحریر کی جا رہی ہے۔ اہل چین کی مخصوص گوبھی Bok Choy، Radish، Peas، Winter Snow اور مختلف اقسام کی سبزیاں قابل ذکر ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ معروف سبزی Bok Choy ہے۔ اسے چائنیز گوبھی کی ایک قسم کہا جاتا ہے یہ سوپ کے علاوہ سلاد، اسٹر فرائی کھانوں اور اسپرنگ رولز کے علاوہ Dumplings بنانے کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے۔ سویا ساس اور لہسن اورک کے ساتھ بہت ذائقہ دینے والی سبزی ہے۔ غذائیت اور افادیت کا ایک اہم نقطہ اس کا کینسر سے دفاع کرنا، وٹامن C اور E کے ساتھ ساتھ بیٹا کیروٹین، فولیٹ اور کیلشیم پر مشتمل ہوتا ہے۔ چین میں یہ سبزی کوئی پندرہ سو برسوں سے اُگائی اور استعمال کی جا رہی ہے۔ فلپائن میں اس سبزی کو Pechay پکارا جاتا ہے۔ ماہرین صحت اسے پالک سے زیادہ غذائی خصوصیات کا حامل قرار دیتے ہیں۔ دنیا بھر کی موسم سرما کی سبزیوں میں مولی شامل ہے۔ چائنیز بھی اپنی خوراک میں اسے شامل رکھتے ہیں۔ سلاد میں قتلوں کی شکل میں سرخ اور سفید مولی اس موسم کی بہترین غذاؤں میں سے ایک ہے۔ چین اور جاپان میں اسے Daikon Radish کہا جاتا ہے۔ ترش و شیریں ذائقے والی مولی کے اہم غذائی خواص میں 61 کیلوریز، 14 گرام کاربوہائیڈریٹس، 2 گرام پروٹین، 5 گرام فائبر، 124 فیصد وٹامن C، وٹامن B9 یعنی فولیٹ میں 24 فیصد، 9 فیصد کیلشیم، 14 فیصد میگنیشیم، 22 فیصد پوٹاشیم، 19 فیصد کاپر شامل ہیں۔ نباتاتی غذاؤں میں مولی کو صحت بخش قرار دیے جانے کی وجہ یہ بھی ہے کہ یہ بڑی آنت اور پھیپھڑوں کے کینسر سے محفوظ رکھنے والی سبزی ہے۔ وزن کم کرتی ہے۔ ذیابیطس میں مضر صحت نہیں۔ جاپان کی خاص ڈش سوشی میں مولی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کارخانہ قدرت میں ایک سبزی کے خاندان سے جڑی کئی قسمیں منظر عام پر آتی ہیں۔ اسی طرح چین میں Snow Peas اور Sugar Snap دو قسم کے مٹر کھائے جاتے ہیں۔ اول الذکر کے دانے بہت چھوٹے مگر مٹھاس بھرے ہوتے ہیں اسی طرح آخر الذکر کے دانے ملے جلے ذائقے پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ بھی چین میں دستیاب ہیں۔ اہل چین انہیں سلاد کے علاوہ مختلف جڑی بوٹیوں مثلاً Thyme کے ساتھ زیتون کا تیل ملا کر Roast بھی کرتے ہیں۔ یہ سبزی ہمارے یہاں قیمے، گوشت، پلاؤ اور مکس سبزیوں کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ بلاشبہ اس کے فوائد بے شمار ہیں۔

MNN

سپر فوڈز۔۔۔آپ کے فریج میں ہیں

کھائیے اور صحت بنائیے

اپنی اچھی صحت کے لئے ہمیں پرجوش ہونا بھی چاہئے کیونکہ توانائی ہے تو زندگی ہے ورنہ بیمار ہو کر اپنے پیاروں کو پریشان کرتے ہیں اور خود بھی اذیت اٹھاتے ہیں۔ سپر فوڈز کے بارے میں جس قدر جانکاری مغرب والے رکھتے ہیں ہم پاکستانی اتنا نہیں رکھتے تاوقتیکہ گھر میں کوئی موذی یا مہلک مرض میں مبتلا ہو جائے۔ کیا یہ دانشمندی کا تقاضا ہے؟ آپ اور ہمیں اپنی زندگی اور تندرستی کے لئے باقاعدہ منصوبہ بندی آج ہی سے کرنی شروع کر دیں۔ اس سے پہلے کہ دیر ہو جائے اور مرض پیچیدہ ہو جائے۔ سپر فوڈز کے اجزا کیا ہوتے ہیں؟ ان میں ایسی کیا چیز ہے جو ہمیں ''مطلوبہ'' بناتی ہے؟ یہ سوال آپ کے ذہن میں اُبھر سکتا ہے جس کا سادہ سا جواب یہ ہے کہ ان میں تمام ضروری غذائی اجزاء اور عناصر کی اعلیٰ سطح مثلاً پروٹین، معدنیات، وٹامنز، ضروری فیٹی ایسڈز اور اینٹی آکسیڈنٹس موجود ہوں۔ کچھ سپر فوڈز غیر ملکی یعنی درآمد شدہ ہوتے ہیں کیا یہ بات درست ہے؟ دوسرا سوال بھی کچھ کم اہمیت نہیں رکھتا واقعی کچھ سبزیاں ہمارے یہاں کمیاب اور غیر مقبول ہیں مثلاً بروکولی وغیرہ اس کے ساتھ ساتھ Yams اور Acai بیریاں بھی عام طور پر نہیں کھائی جاتیں۔ پاکستان کے ہیلتھ فوڈ اسٹورز میں یہ کمیاب سپر فوڈز دستیاب ہیں۔ Acai بیر ایمیزون کے جنگلات میں اُگنے والے بیر ہیں۔ اس طرح گوجی بیری ایک نایاب پھل یہ بھی سپر مارکیٹ سے مل سکتا ہے۔ اگر یہ درآمد شدہ غذائیں دستیاب نہ ہوں تو اپنے یہاں پھلیوں کی کئی اقسام ہیں۔ ٹماٹر، شکر قندی، بلیو بیری، اسٹرابیری، کوکو، مچھلیاں، ڈارک چاکلیٹ 77 فیصد سے زائد کوکو کے ساتھ اور ہری سبزیاں موجود ہیں۔ یہ تمام سپر فوڈز کی چند مثالیں ہیں جو بھرپور غذائیت کی حامل ہیں۔ ان کے علاوہ پھل عام دستیاب ہوتے ہیں۔ اگر ہم صحت مند ہونے کا تہیہ کر لیں تو پراسیسڈ فوڈز یا کم صحت بخش غذاؤں کی مقدار بتدریج کم کر کے ان سپر فوڈز کی طرف مائل ہو سکتے ہیں۔ جسم کو عمدہ غذائیت ملنی چاہئے تاکہ قوت مدافعت بڑھے۔ ایسے روزمرہ کے مینو کے حصے کے طور پر سپر فوڈز کا استعمال نہ صرف ان کی اہمیت کو پہچاننے کی لگن بڑھاتا ہے بلکہ مختلف سپر فوڈز سے ملنے والے فوائد کو جانچنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ تو پھر کیوں نا آج ہی سے مارکیٹ میں انہیں تلاش کریں اور اپنی پسندیدہ ریسپی دیکھ کر کوئی لذیذ کھانا تیار کیا جائے۔ MNN

ایک انار۔۔۔فائدے ہزار

اس کے دانے دانے میں قدرت نے انمول لذت رکھی ہے

انار جسے جنت کا پھل بھی کہا جاتا ہے، ایک انتہائی رسیلا اور ذائقہ دار پھل ہے۔ اس کے دانے دانے میں قدرت نے انمول لذت رکھی ہے۔ ذائقے کے لحاظ سے یہ شیریں، ترش اور میخوش (کھٹا میٹھا) ہوتا ہے۔ ہر ذائقے میں یہ غذائی خصوصیات سے مالا مال ہوتا ہے۔ غذائی اور طبی خصوصیات کے باعث اسے قدرت کا ایک انمول تحفہ مانا جاتا ہے۔ انار کا استعمال جسم کے لئے حیرت انگیز فوائد کا باعث بنتا اور مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ حتیٰ کہ انار کے درخت کی چھال، پھول، پھل کا چھلکا اور یہاں تک کہ پتیاں بھی مفید ہیں۔ قدیم مصر میں انار مختلف قسم کے انفیکشن کے خاتمے کے لئے بطور علاج استعمال کیا جاتا رہا۔ آج سائنس تسلیم کرتی ہے کہ انار محض ایک پھل سے کہیں زیادہ ہے کیونکہ اس میں موجود وٹامن سی، ڈائٹری فائبر، فولیٹ اور دیگر غذائی اجزاء [] کی مقدار عام پھلوں سے کہیں زیادہ ہے۔ غذائی افادیت: انار کی بیرونی جلد سخت اور کھانے کے قابل نہیں ہوتی جبکہ اس کے اندر سینکڑوں خوردنی بیج موجود ہوتے ہیں۔ ان بیجوں کو (Aril) کہا جاتا ہے، جو رسیلے، میٹھے اور غذائیت سے بھرپور ہوتے ہیں۔ ایک کپ انار کے دانوں (174 گرام) میں پائے جانے والے غذائی اجزاء میں فائبر 7 گرام، پروٹین 3 گرام، وٹامن سی 30 فیصد، وٹامن کے 36 فیصد، فولیٹ 16 فیصد اور پوٹاشیم 12 فیصد ہوتا ہے۔ انار وٹامنز اور توانائی کا خزانہ تسلیم کیا جاتا ہے کیونکہ یہ کیلشیم، پوٹاشیم، فاسفورس، آئرن، ہائیڈرو کلوریک ایسڈ، فائٹو کیمیکلز، اینٹی آکسیڈنٹس، پولی فینول، کم کیلوریز، وٹامن اے، بی، سی اور بائیو ایکٹو کمپاؤنڈز سے مالا مال ہے۔ اس میں مناسب مقدار میں شوگر بھی پائی جاتی ہے۔ انار میں دو منفرد مادی خصوصیات پائی جاتی ہیں، جو اسے صحت کے لئے حیرت انگیز فوائد کا باعث بناتی ہیں۔

MNN

کافی ٹھنڈی ہو یا گرم ہوتی مزیدار ہے

یہ سینے کے امراض کا غذائی علاج بھی ہے

موسم سرما میں علی الصبح یا دھند آلود سہ پہر میں فیملی یا دوست احباب کے ساتھ پرسکون ماحول میں تازہ دم ہونے کے لئے کافی سے بہتر کوئی مشروب نہیں۔ کافی کا استعمال نہ صرف دماغ کے بند دریچے کھول دیتا ہے بلکہ جسمانی اور ذہنی استعداد کار میں اضافہ کر دیتا ہے۔ اس کی وجہ کافی میں موجود کیفین ہے۔ کیفین کا تعلق زین تھین نامی مرکبات سے ہے جس کے فوائد بھی ہیں اور نقصانات بھی۔ کافی آج دنیا کے مقبول ترین مشروبات میں سے ہے اور تقریباً دنیا کے ہر خطے میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔ ویسے تو اب یہ سارا سال استعمال ہوتی ہے مگر موسم سرما میں اس کا استعمال بڑھ جاتا ہے اور اس کا مزہ دوبالا ہو جاتا ہے۔ ہمارے ہاں اب سردی کی آمد آمد ہے۔ سردی کے آتے ہی کولڈ ڈرنکس کی جگہ کافی اور چائے لے لیتی ہیں۔ ملازمت پیشہ، دفتری کام کرنے والے اور طلبہ سردی کی شدت کم کرنے اور دن بھر کی جسمانی تھکن ختم کرنے کے لئے کافی ضرور استعمال کرتے ہیں کیونکہ اسے پینے سے محسوس ہوتا ہے کہ جسم میں چستی و طاقت آ گئی ہے اور کام کرنے کی امنگ پیدا ہو جاتی ہے۔ طلبہ خصوصاً امتحانی ایام میں خود کو مستعد اور رات بھر جاگ کر تیاری کرنے کے لئے کافی یا چائے کا استعمال کرتے ہیں۔ آج انگلینڈ میں کافی کی مقبولیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ وہاں تین ہزار سے زیادہ کافی ہاؤسز ہیں اور صورتحال یوں ہے کہ دنیا میں 70 سے زیادہ ممالک میں 40 سے 80 اقسام کی کافی کاشت کی جاتی ہے۔ مغربی ملک برازیل دنیا میں کافی برآمد کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔

MNN

لہسن کی بو پر نہ جائیں

لہسن ہمارے ہی نہیں دنیا بھر کے کھانوں کا اہم حصہ ہے لیکن چھیلنا اور بو کا سامنا کرنا اچھا نہیں لگتا حالانکہ ہاتھ سے چھیلنے سے اگر کوئی جوے ناخنوں سے کچلے جائیں تو آپ کے ناخن مضبوط، چمکیلے اور صحت مند ہو جاتے ہیں۔ اکثر خواتین اتنی گہرائی میں نہیں جاتیں ان کی توجہ ناگوار بو ہی پر مرکوز رہتی ہے۔ یوٹیوب نے لہسن چھیلنے کے مسئلے کا مناسب حل بتا دیا ہے۔ اب آپ 30 سیکنڈ سے بھی کم عرصے میں لہسن کے چھلکے علیحدہ کر سکتی ہیں۔ اسکریو والا ڈھکن جس جار پر لگا ہو وہ استعمال کر کے یہ کام آسانی سے ہو سکتا ہے۔ کرنا صرف یہ ہے کہ لہسن کی گٹھی کو جار میں بند کرنا ہے، جار مضبوطی سے بند ہو جائے تو اسے 30 سیکنڈ تک زور زور سے ہلائیں۔ آپ دیکھیں گی کہ اس زوردار عمل کی مدد سے لہسن کی گٹھی نہ صرف جوؤں کی شکل میں علیحدہ ہو جائے گی بلکہ ان کے کاغذی چھلکے بھی اترنے لگیں گے۔ آپ ہلاتی جائیں تمام جوؤں سے چھلکے علیحدہ ہو جائیں گے۔ اب جار کھول کے باریک کونوں سے چھلکے علیحدہ کر لیجئے۔ اس طرح آپ کو زیادہ مشقت نہیں اٹھانی پڑتی۔ لہسن کے طبی خواص: یہ صحت کے حوالے سے بے شمار افادیت رکھتا ہے اس میں وٹامن 6 B، C اور اینٹی آکسیڈنٹس شامل ہیں۔ لہسن کو نزلہ، زکام، کولیسٹرول کی زیادتی اور ہائی بلڈ پریشر میں استعمال کرنے سے آرام ملتا ہے۔ لہسن تاریخ کے آئینے میں: یہ پیاز کے خاندان کا سیدھے تنے والا پودا ہے۔ یہ صدیوں سے صحت بخش صلاحیتوں کی وجہ سے اہمیت رکھتا ہے۔ 4500 قبل مسیح میں بننے والے اہرام مصر کے معمار صحت و توانائی برقرار رکھنے کے لئے روزانہ ایک لہسن ضرور کھاتے تھے۔ بقراط جو بابائے طب کہلاتے تھے وہ بھی آنتوں اور انفیکشنز کے مریضوں کو غذائی علاج کے طور پر لہسن تجویز کرتے تھے۔ اس لئے نباتاتی ادویات میں لہسن روایتی طور پر دمے، بہرہ پن، جذام، شریانوں کی سختی، بندش، بخار اور پیٹ کے کیڑوں، جگر کی بیماریوں کے علاج کے لئے اکسیر مانا جاتا ہے۔ MNN

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

آئرلینڈ کی خواتین ٹیم کا بڑا معرکہ: ٹی 20 ورلڈ کپ کیلئے کوالیفائی کرلیا

نئی دہلی (ایم این این): آئرلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تھائی لینڈ کو ۲۶ رنز سے شکست دے دی اور آئی سی سی ویمنز ٹی ۰۲ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کے لیے اپنا ٹکٹ پکا کرلیا۔ آئرلینڈ اس میگا ایونٹ کے لیے کوالیفائی کرنے والی تیسری ٹیم بن گئی ہے، جہاں وہ بنگلہ دیش اور نیدرلینڈز کے ساتھ ایکشن میں نظر آئے گی۔ ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کرنے والی آئرش ٹیم نے مقررہ ۰۲ اوورز میں ۸ وکٹوں کے نقصان پر ۱۲۱ رنز بنائے۔ ایمی ہنٹر (۴۲)، کپتان گیبی لوئس (۵۲) اور اورلا پرینڈرگاسٹ (۴۲) نے ٹیم کو مضبوط بنیاد فراہم کی۔ تھائی لینڈ کی لیگ اسپنر سولی پورن لاوی نے تباہ کن بولنگ کرتے ہوئے ۴۲ رنز دے کر ۴ وکٹ حاصل کیے اور آئرلینڈ کو بڑے اسکور سے روکا۔ ۲۲۱ رنز کے ہدف کے تعاقب میں تھائی لینڈ کی ٹیم آئرش بولرز کے سامنے بے بس نظر آئی اور پوری ٹیم ۱۔۶۱ اوورز میں صرف ۹۵ رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ کپتان نارومول چائی وائی (۲۲ رن) اور نناپت کونچاروینکی (۵۱ رن) کے علاوہ کوئی بھی بیٹر دہائی کا ہندسہ عبور نہ کرسکی۔ ارلین کیلی نے محض ۷ رنز دے کر ۴ کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی، جبکہ لارا میک برائیڈ نے ۶ رنز کے عوض ۳ وکٹیں حاصل کیے۔ جون اور جولائی ۶۲۰۲ء میں انگلینڈ اور ویلز میں ہونے والے اس عالمی میلے میں اب آئرلینڈ کی ٹیم بھی دنیا کی بہترین ٹیموں کے مدمقابل ہوگی۔ کوالیفائر کے آخری دن کی اس جیت نے آئرش کرکٹ میں نئی جان پھونک دی ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے امریکہ کی فاسٹ بولر اسانی واگھیلا کو بین الاقوامی کرکٹ میں بولنگ کرنے سے معطل کر دیا ہے۔ آئی سی سی ایونٹ پینل نے تصدیق کی ہے کہ واگھیلا کا بولنگ ایکشن قوانین کے مطابق نہیں ہے۔ آئی سی سی کی ویب سائٹ کے مطابق، یہ فیصلہ میچ آفیشلز کی رپورٹ کی بنیاد پر لیا گیا، جس میں نیپال میں جاری آئی سی سی ویمنز ٹی ۰۲ ورلڈ کپ کوالیفائر ۶۲۰۲ء کے دوران آئرلینڈ کے خلاف امریکہ کے میچ میں واگھیلا کے بولنگ ایکشن پر سوال اٹھایا گیا تھا۔ آئی سی سی کے مطابق، ایونٹ پینل نے واگھیلا کے اگلے میچ کی بولنگ فوٹیج کا جائزہ لیا اور اس نتیجے پر پہنچا کہ ان کا ایکشن بولنگ سے متعلق قوانین پر پورا نہیں اترتا۔ اس کے نتیجے میں آئی سی سی قوانین کے آرٹیکل ۷۔۶ کے تحت انہیں فوری طور پر بین الاقوامی کرکٹ میں بولنگ کرنے سے معطل کردیا گیا ہے۔ یہ معطلی اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک اسانی واگھیلا اپنے بولنگ ایکشن کا دوبارہ جائزہ نہیں کروا لیتیں اور انہیں قانونی ایکشن کے ساتھ بولنگ کی اجازت نہیں مل جاتی۔

پاکستان نے آسٹریلیا کو کلین سویپ کیا، نواز نے 5 وکٹ لئے

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان نے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے تیسرے ٹی ۰۲ میچ میں آسٹریلیا کو ۱۱۱ رنز سے شکست دے کر سیریز میں ۰-۳ سے کلین سویپ کرلیا۔ پاکستان نے سیریز کے پہلے میچ میں ۲۲ رنز سے کامیابی حاصل کی تھی، جس کے بعد اگلے مقابلے میں آسٹریلیا کو ۰۹ رنز سے ہرایا۔ اس طرح عزت بچانے کے لیے مہمان ٹیم کو سیریز کے آخری میچ میں جیت درکار تھی، لیکن وہ ایسا کرنے میں ناکام رہی۔ ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کرتے ہوئے پاکستان نے مقررہ اوورز میں ۶ وکٹوں کے نقصان پر ۷۰۲ رنز بنائے۔ ٹیم کو صرف ۲۱ کے مجموعی اسکور پر فخر زمان کی وکٹ گنوانی پڑی، جو محض ۰۱ رنز ہی بنا سکے۔ اس کے بعد کپتان سلمان آغا نے صائم ایوب کے ساتھ ۰۲ رنز کی شراکت قائم کرتے ہوئے اسکور کو ۳۴ رن تک پہنچایا، تاہم ۱۱ گا (۵ رن) کے طور پر ٹیم کو دوسرا نقصان اٹھانا پڑا۔ یہاں سے صائم ایوب نے بابر اعظم کے ساتھ تیسرے وکٹ کے لیے ۴۵ گیندوں میں ۹۶ رنز کی شاندار شراکت قائم کر کے ٹیم کو ۰۰۱ رن کے پار پہنچایا۔ صائم ایوب ۳۷ گیندوں پر ۲ چھکوں اور ۶ چوکوں کی مدد سے ۵۶ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ چوتھے نمبر پر بیٹنگ کے لیے آنے والے بابر اعظم نے ایک اینڈ سنبھالے رکھا۔ انہوں نے شاداب خان کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے ۸۴ گیندوں میں ۵۷ رنز جوڑ کر ٹیم کو بڑے اسکور تک پہنچایا۔ بابر اعظم ۶۳ گیندوں پر ایک چھکے اور ۳ چوکوں کی مدد سے ۰۵ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے، جبکہ شاداب خان نے ۹۱ گیندوں پر ۵ چھکوں اور ۳ چوکوں کی مدد سے ۴۶ رنز کا قیمتی حصہ ڈالا۔ مہمان ٹیم کی جانب سے بین ڈوارشیس نے سب سے زیادہ ۲ وکٹیں حاصل کیے۔

کرسٹیانو رونالڈو نے 92 آواں گول داغا،
النصر کی فتح نے خطاب کی جنگ تیز کردی

نئی دہلی (ایم این این): فٹبال کی دنیا کے بے تاج بادشاہ کرسٹیانو رونالڈو نے اپنی گول اسکورنگ مشین کی رفتار برقرار رکھتے ہوئے کیریئر کا ۲۹ اواں گول مکمل کرلیا۔ النصر نے خلود کے خلاف ۰-۳ گول کی یکطرفہ کامیابی حاصل کر کے سعودی پرو لیگ کے خطاب کی دوڑ کو ایک بار پھر دلچسپ بنا دیا ہے۔ النصر نے حریف ٹیم خلود کو ان کے ہوم گراؤنڈ پر آؤٹ کلاس کردیا۔ میچ کے دوران رونالڈو، سیماکن اور کومین نے گول اسکور کیے۔ جواو فیلکس نے ایک بار پھر اپنی مہارت کا ثبوت دیتے ہوئے دو گول اسسٹ کیے اور بہترین کھلاڑی قرار پائے۔ لیگ کی ٹاپ پوزیشن پر موجود الہلال کی جانب سے قادسیہ کے خلاف پوائنٹس ضائع کرنے کے بعد اب النصر اور الہلال کے درمیان صرف ۳ پوائنٹس کا فرق رہ گیا ہے، جس سے لیگ سنسنی خیز مرحلے میں داخل ہوگئی ہے۔ ۹۳ سالہ پرتگالی سپر اسٹار اب فٹبال کی تاریخ کے اس مقام پر کھڑے ہیں جہاں پہلے کوئی نہیں پہنچ سکا۔ رونالڈو اب اپنی زندگی کے سب سے بڑے سنگ میل یعنی ۱۰۰۰ کیریئر گولز سے محض ۹۳ گول کی دوری پر ہیں۔ دو دہائیاں قبل شروع ہونے والا یہ سفر اب ایک ایسے ریکارڈ کی جانب بڑھ رہا ہے جو کبھی ناممکن دکھائی دیتا تھا۔ رونالڈو نہ صرف عالمی ریکارڈز توڑ رہے ہیں بلکہ وہ النصر کے کلب ریکارڈز میں بھی اپنا نام سنہرے حروف میں لکھوانے کے قریب ہیں۔ سعودی پرو لیگ میں النصر کی جانب سے وہ اب تک ۱۹ گول کر چکے ہیں۔ النصر کے لیے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی (سعودی پرو لیگ)۔ ایڈم زمپا: بابر اعظم کے لیے ڈراؤنا خواب بن گیا ایڈم زمپا اور بابر اعظم کے درمیان ٹی ۰۲ کرکٹ میں مقابلہ اب یکطرفہ ریکارڈ کی صورت اختیار کر چکا ہے، جہاں آسٹریلوی لیگ اسپنر نے پاکستانی اسٹار بیٹر کو بارہا قابو میں رکھا ہے۔ آسٹریلیائی لیگ اسپنر ایڈم زمپا نے پاکستانی اسٹار بلے باز بابر اعظم پر اپنا غلبہ برقرار رکھتے ہوئے انہیں ٹی ۰۲ کرکٹ میں اپنا پکا شکار بنا لیا ہے۔ حالیہ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ جب بھی یہ دونوں آمنے سامنے آتے ہیں، پلڑا زمپا کا ہی بھاری رہتا ہے۔ ۰۲۰۲ء کے بعد سے اب تک کی صورتحال یہ ہے کہ ایڈم زمپا نے ٹی ۰۲ فارمیٹ میں بابر اعظم کو جب بھی بولنگ کروائی، وہ انہیں آؤٹ کرنے میں کامیاب رہے۔ ایڈم زمپا اب تک بابر اعظم کو ۵ مرتبہ آؤٹ کر چکے ہیں، جس کے باعث انہوں نے مائیکل بریسویل، ایڈم ملنے اور عادل رشید کو پیچھے چھوڑ دیا ہے،

رنجی ٹرافی: آیوش ڈوسیجا کی ناٹ آؤٹ سنچری، دہلی اور ممبئی کا مقابلہ ڈرا

نئی دہلی (ایم این این): رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی کے ایک ہائی پروفائل مقابلے میں دہلی نے آیوش ڈوسیجا کی شاندار اور صبر آزما بیٹنگ کی بدولت ممبئی کے خلاف میچ ڈرا کرانے میں کامیابی حاصل کرلی۔ ممبئی کے بولرس چوتھے دن دہلی کی بیٹنگ لائن کو مکمل طور پر تہس نہس کرنے میں ناکام رہے۔ دہلی نے کھیل کے آخری روز اپنی دوسری نامکمل اننگز ۶۰۲ رنز ۴ کھلاڑی آؤٹ سے شروع کی۔ آیوش ڈوسیجا نے ایک سرا سنبھالے رکھا اور ۹۵۱ رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیل کر ممبئی کی جیت کے ارمانوں پر پانی پھیر دیا۔ ویویج مہرا نے ۹۴ اور سمت ماتھر نے ۴۳ رنز بنا کر آیوش کا بھرپور ساتھ دیا اور قیمتی وقت گزار کر میچ کو محفوظ مقام تک پہنچایا۔ دہلی نے ۵۰۱ اوورز کے بعد ۶ وکٹوں پر ۰۴۷ رنز بنا کر اپنی اننگز ڈکلیئر کردی، جس کے ساتھ ہی میچ ڈرا پر ختم ہوا۔ ہماچل پردیش بمقابلہ جموں و کشمیر: ایک اور مقابلے میں ہماچل پردیش اور جموں و کشمیر کا میچ بھی ڈرا ہوگیا۔ چوتھے دن کھیل ممکن نہ ہوسکا، جس کی وجہ سے نتیجہ سامنے نہ آسکا۔ جموں و کشمیر نے پہلی اننگز میں ۷۷۲ رنز کا ہمالیہ جیسا اسکور کھڑا کیا تھا، جس کے جواب میں ہماچل کی ٹیم پہلی اننگز میں صرف ۸۶۱ رنز بنا سکی تھی۔ تاہم وقت کی کمی اور خراب موسم نے جموں و کشمیر کو یقینی فتح سے محروم کردیا۔ رنجی ٹرافی: اتراکھنڈ کی شاندار فتح، آسام کو اننگز اور ۴۲ رنز سے ہرادیا۔ اتراکھنڈ نے رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ سی کے یکطرفہ مقابلے میں آسام کو اننگز اور ۴۲ رنز کے بھاری مارجن سے شکست دے دی۔ کپتان کنال چندیلا کی ڈبل سنچری اور مینک مشرا کی تباہ کن بولنگ نے اتراکھنڈ کی جیت میں کلیدی کردار ادا۔ اتراکھنڈ نے اپنی پہلی اننگز ۰۶۴ رنز (۷ کھلاڑی آؤٹ) پر ڈکلیئر کر کے پہاڑ جیسا اسکور کھڑا کیا تھا۔ جواب میں آسام کی ٹیم پہلی اننگز میں صرف ۰۴۱ رنز پر ڈھیر ہوگئی اور فالوآن کا شکار ہوئی۔ دوسری اننگز میں آسام نے چوتھے دن کا آغاز ۳۲۲ رنز ۶ کھلاڑی آؤٹ سے کیا، لیکن اتراکھنڈ کے بولرس کے سامنے زیادہ دیر نہ ٹک سکے۔ وہ ۷۳ رنز بنا کر سنچری کی طرف بڑھ رہے تھے کہ مینک مشرا نے انہیں آؤٹ کر کے آسام کی امیدیں ختم کردیں۔ مینک نے تباہ کن بولنگ کرتے ہوئے ایک ہی اوور میں ۲ وکٹ حاصل کیے اور مجموعی طور پر ۶ کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ جگدیش سچت نے بہترین ساتھ نبھاتے ہوئے ۳ وکٹ حاصل کیے اور آسام کی دوسری اننگز کا ۲۷۸ رنز پر خاتمہ کردیا۔

پاکستان نے آسٹریلیا کو 90 رن سے شکست دیدی، سیریز میں ناقابل تسخیر برتری

نئی دہلی (ایم این این): کپتان آغا سلمان (۷۶) اور عثمان خان (۳۵) کی شاندار نصف سنچریوں اور ابرار احمد و شاداب خان کی تین تین وکٹوں کی بدولت پاکستان نے آسٹریلیا کو دوسرے ٹی ٹوئنٹی مقابلے میں ۰۹ رنز سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں ۰-۲ کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کرلی۔ لاہور میں کھیلے گئے میچ میں پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ ۰۲ اوورز میں ۵ وکٹوں کے نقصان پر ۸۹۱ رن بنائے۔ کپتان سلمان علی آغا نے ۷۶ رنز کی شاندار اننگز کھیلی، عثمان خان ۳۵ رنز بنا کر نمایاں رہے جبکہ صائم ایوب نے ۳۲ رنز اسکور کیے۔ شاداب خان ۸۲ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ آسٹریلیا کی جانب سے ریویز بارٹلیٹ، تھیمیں تھیمیں، شین ایبٹ، ایڈم زیمپا اور کوپر کونولی نے ایک ایک وکٹ حاصل کیا۔ ۹۹۱ رن کے ہدف کے تعاقب میں مہمان ٹیم ۶۱ ویں اوور میں ۸۰۱ رنز بنا کر ڈھیر ہوگئی۔ آسٹریلیا کی جانب سے کیمرون گرین ۵۳ اور میتھیو شارٹ نے ۲۷ رنز بنائے جبکہ اس کے ۷ بلے باز دوہرے ہندسے میں بھی نہیں پہنچ سکے۔ یہ بھی پڑھئے: فیصل خان شہزادہ نے انڈر ۹۱ ورلڈ کپ میں تاریخ رقم کر دیا سٹریلیا کی تمام وکٹیں پاکستانی اسپنرز کے حصے میں آئیں۔ شاداب خان اور ابرار احمد نے ۳، ۳ وکٹیں حاصل کیں، عثمان طارق نے ۲ جبکہ صائم ایوب اور محمد نواز نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اس کامیابی کے ساتھ ہی پاکستان نے سیریز اپنے نام کرلی اور ۰-۲ کی ناقابل شکست برتری حاصل کرلی۔

الکاراز نے جوکووچ کو شکست دے کر آسٹریلین اوپن اپنے نام کرلیا

نئی دہلی (ایم این این): اسپین کے عالمی نمبر ایک ٹینس اسٹار کارلوس الکاراز نے میلبورن کے راڈ لیور ایرینا میں تاریخ رقم کردی۔ اتوار کو کھیلے گئے سنسنی خیز فائنل میں الکاراز نے دفاعی چیمپئن نوواک جوکووچ کو چار سیٹس کے مقابلے میں ۶-۲، ۲-۶، ۳-۶، ۵-۷ سے شکست دے کر پہلی بار آسٹریلین اوپن کا خطاب جیت لیا۔ محض ۲۲ سال کی عمر میں یہ کارنامہ انجام دے کر وہ کیریئر گرینڈ سلیم مکمل کرنے والے دنیا کے کم عمر ترین کھلاڑی بن گئے ہیں۔ الکاراز اب ٹینس کی تاریخ کے ان چھ عظیم کھلاڑیوں کے کلب میں شامل ہو گئے ہیں جنہوں نے چاروں بڑے گرینڈ سلیم (آسٹریلین اوپن، فرنچ اوپن، ومبلڈن اور یو ایس اوپن) کم از کم ایک بار جیتے ہیں۔ وہ اب راڈ لیور، آندرے اگاسی، راجر فیڈرر، رافیل نڈال اور نوواک جوکووچ جیسے نامور ستاروں کے ہم پلہ آ گئے ہیں۔ ۸۳ سالہ جوکووچ نے میچ کا آغاز روایتی جارحیت سے کیا اور پہلا سیٹ ۲-۶ سے بآسانی جیت لیا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ تجربہ کار جوکووچ اپنا ۵۲ واں گرینڈ سلیم ریکارڈ بنانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ دوسرے سیٹ سے الکاراز نے اپنی تھکاوٹ کو پیچھے چھوڑا اور بیس لائن سے جوکووچ کے دفاع کو پاش پاش کرنا شروع کیا۔ انہوں نے دوسرا اور تیسرا سیٹ جیت کر میچ پر گرفت مضبوط کرلی۔ چوتھے سیٹ میں جوکووچ نے بھرپور مزاحمت کی اور چھ بریک پوائنٹس بچائے، لیکن ۱۲ ویں گیم میں الکاراز نے فیصلہ کن بریک لے کر تین گھنٹے اور دو منٹ میں فتح اپنے نام کرلی۔ ٹینس کی دنیا میں تہلکہ مچانے والی ۹۱ سالہ سنسنی خیز کھلاڑی مایا راجیشورن ریوتی ایک بار پھر ایل اینڈ ٹی ممبئی اوپن ڈبلیو ٹی اے ۵۲۱ کے سیریز کے مین ڈرا میں جلوہ گر ہوں گی۔ مایا کو اس اہم ٹورنامنٹ کے لیے وائلڈ کارڈ انٹری دی گئی ہے، جو ۲ سے ۸ فروری ۶۲۰۲ء تک مہاراشٹرا اسٹیٹ لان ٹینس ایسوی ایشن کے گراؤنڈز پر منعقد ہوگا۔ مایا راجیشورن نے گزشتہ سیزن میں کوالیفائر سے سفر شروع کر کے سیمی فائنل تک رسائی کر کے سب کو حیران کر دیا تھا۔ اس سفر کے دوران انہوں نے کئی سینئر اور اعلیٰ رینکنگ کی حامل بین الاقوامی کھلاڑیوں کو شکست دی۔ انہیں سیمی فائنل میں خطاب جیتنے والی جل ٹیچ مین کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس سال مایا کا چیلنج پہلے ہی راؤنڈ سے سخت ہوگا، جہاں ان کا مقابلہ تھائی لینڈ کی پانچویں سیڈ لانلانا تاراروڈی سے ہوگا۔ مایا کا ارادہ گزشتہ سال کی کامیابی کو دہرانے اور ہوم گراؤنڈ پر بہترین کھیل پیش کرنے کا ہے۔

آسٹریلین اوپن: الکاراز کے میڈیکل ٹائم آؤٹ پر زیوریو برہم

نئی دہلی (ایم این این): عالمی نمبر تین الیگزینڈر زویریو آسٹریلین اوپن کے میراتھن سیمی فائنل کے دوران عالمی نمبر ایک کارلوس الکاراز کے خلاف شدید برہم نظر آئے اور ہسپانوی کھلاڑی کے متنازع میڈیکل ٹائم آؤٹ لینے کے بعد ٹور پر ٹاپ اسٹارز کو 'بچانے' کا الزام عائد کیا۔ یہ ڈرامہ میلبورن پارک میں کھیلے گئے پانچ گھنٹے طویل مقابلے کے تیسرے سیٹ میں سامنے آیا۔ زیوریو دو سیٹ کی برتری کے بعد میچ کے لیے سرو کرنے کے قریب دکھائی دے رہے تھے، تاہم الکاراز نے جسمانی تکلیف پر قابو پاتے ہوئے شاندار واپسی کی اور بالآخر آسٹریلین اوپن کی تاریخ کے طویل ترین سیمی فائنل میں کامیابی حاصل کی۔ زیوریو کے غصے کی وجہ اس وقت بنی جب الکاراز کو میلبورن کی شدید گرمی میں اینٹھن سے نبرد آزما دیکھا گیا۔ تیسرے سیٹ میں ۴-۴ کے اسکور پر ایک پوائنٹ کے بعد الکاراز نے ران کو اسٹریچ کرنے کے لیے وقت لیا اور بعد ازاں ران کی مالش کے لیے فزیو کو طلب کیا۔ چیئر امپائر ماریانا ویلیوچ نے میڈیکل ٹائم آؤٹ کی اجازت دی، جس پر زیوریو نے گرینڈ سلیم سپروائزر اینڈریاس ایگلی سے بحث کی اور انگریزی و جرمن زبان میں بار بار چیختے ہوئے۔

سبالینکا کو شکست، رائبا کینا آسٹریلین اوپن کی نئی چمپئن

نئی دہلی (ایم این این): ایلینا رائبا کینا نے عالمی نمبر ایک آرینا سبالینکا کو راڈ لیور ایرینا میں دو گھنٹے ۸۱ منٹ تک جاری رہنے والے سنسنی خیز آسٹریلین اوپن کے فائنل میں ۶-۴، ۴-۶ اور ۴-۶ سے شکست دے کر اپنا پہلا آسٹریلین اوپن اور مجموعی طور پر دوسرا گرینڈ سلیم خطاب جیت لیا۔ یہ ان کا ۲۲۰۲ء ومبلڈن کے بعد پہلا بڑا خطاب ہے۔ اتوار کی شب ٹرافی جیت کر رائبا کینا نے ۳۲۰۲ء آسٹریلین اوپن فائنل میں سبالینکا کے ہاتھوں ملنے والی شکست کا بدلہ بھی لیا، جہاں وہ پہلا سیٹ جیتنے کے باوجود تین سیٹوں میں ہار گئی تھیں اور میچ بھی ان کے ہاتھ سے نکل گیا تھا۔ ۶۲ سالہ کھلاڑی نے فیصلہ کن سیٹ میں ۰-۳ سے پیچھے رہنے کے باوجود شاندار واپسی کی اور اپنا پہلا ڈیفنی اکرسٹ میموریل کپ اپنے نام کیا یوں انہوں نے تین سال پرانی تلخ یادوں کا خاتمہ کردیا۔ سبالینکا نے دوسرا سیٹ ۴-۶ سے جیتا تھا

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,